

23

نہایت آسان اور بامحاورہ ترجمہ

فهم القرآن

(تیسیواں حصہ)

سورۃ الذاریات، پارہ قال فیا (مکمل)

سورۃ الذاریات، آیت: 31 تا 60۔ سورۃ الطور، سورۃ النجم، سورۃ

القمر، سورۃ الرحمن، سورۃ الواقعة، سورۃ الحدید (مکمل)

ناشر
مکتبہ بصیرت قرآن



أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قَالَ فَهَا

قَالَ فَمَا خَطَبُكُمْ أَيّْهَا الْمُرْسَلُونَ ①

قَالُوا إِنَّا أُمْرَسْلَنَا إِلَى قَوْمٍ مُجْرِمِينَ لَا يُنْرِسَلُ عَلَيْهِمْ

حِجَارَاتٌ مِنْ طِينٍ لَا مَسْوَمَةٌ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِينَ ②

فَأَخْرَجْنَا مِنْ كَانَ فِيهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ③ فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا

غَيْرَ بَيْتٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ④

وَتَرَكْنَا فِيهَا آيَةً لِلَّذِينَ يَحَافِظُونَ الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ⑤

وَقِيْمَسِيْ اذَا سَلَنَهُ اإِلَى فِرْعَوْنَ إِسْلَاطِنِ مُسِيْمِينَ ⑥

فَتَوَلَّ إِنْ كِنْهِ وَقَالَ سِحْرُ اذْمَجْنُونَ ⑦

فَأَخْذَنَاهُ وَجْهُودَةَ فَنَبَذَنَاهُمْ فِي الْيَمِ وَهُوَ مُلْيِمٌ ⑧

وَقِيْعَادِ اذَا سَلَنَاهُ عَلَيْهِمِ الرِّيحَ الْعَقِيمَ ⑨

مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ اأَتَتْ عَلَيْهِ إِلَّا جَعَلْتُهُ كَالَّمِيمِ ⑩

قالَ فَمَا

پھر (ابراهیم نے) پوچھا کہ اے فرشتو! کیا معاملہ درپیش ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایک مجرم (گناہ گار۔ نافرمان) قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں تاکہ ہم ان مجرموں پر کمی مٹی کے سکنر بر سائیں۔ آپ کے رب کی طرف سے حد سے نکل جانے والوں کے لئے (ان سکنروں پر) خاص نشانات پڑے ہوئے ہیں۔

پھر ہم نے (قوم لوط کی) اس بستی میں سے جو ایمان لے آئے تھے ان سب کو نکال لیا۔ ہم نے اس بستی میں مسلمانوں کے ایک گھر کے سوا کوئی اور گھر پایا ہی نہیں۔

ہم نے ان (تباہ حال بستیوں) میں ایسے لوگوں کے لئے نشانی چھوڑی ہے جو دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں۔

اور (یاد کرو) جب موئی کو ہم نے فرعون کی طرف کھلے ہوئے مجزرے کے ساتھ بھیجا۔

پھر اس نے (فرعون نے) اپنی طاقت کے گھمنڈ میں اس سے منہ پھیرا اور کہا کہ یہ تو ایک جادوگر ہے یاد یوانہ ہے۔

پھر ہم نے اس (فرعون) کو اور اس کے شکر کو پکڑا اور اس کو دریا میں غرق کر دیا اور اس نے کام ہی ملامت کے کئے تھے۔

اور عاد (کے واقعہ میں بھی نشانی ہے) جب ہم نے ان پر ایک ایسی آندھی بھیجی جو ان کے لئے کوئی اچھی چیز نہ تھی۔ وہ آندھی جس چیز پر سے گذرتی تو اس کو ریزہ ریزہ کر دیتی تھی۔

وَفِي شَمْوَدٍ أَذْقِيلَ لَهُمْ تَمْسِعُوا حَتَّىٰ حِينَ ①
 فَعَتَوْا عَنِ الْأَمْرِ سَابِقُهُمْ فَأَخْذَاهُمُ الصُّعْقَةُ وَهُمْ يُنْظَرُونَ ②
 فِيمَا اسْتَطَاعُوا مِنْ قِيَامٍ وَمَا كَانُوا مُنْتَصِرِينَ ③
 وَقَوْمٌ نُوحٌ مِنْ قَبْلٍ طَإِنَّهُمْ كَانُوا أَقْوَمُ مَا فِي سَقِيرٍ ④
 وَالسَّيَاءُ بَيْنَ هَاتِيْنَا بِأَيْدِيْنَ وَإِنَّ الْمُؤْسَعُونَ ⑤
 وَالآمْرَاضُ فَرَشَّهَا فَتَنَعَّمُ الْمُهَدُونَ ⑥
 وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقَنَا زُوْجَيْنَ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ⑦
 فَقِرُّوا إِلَى اللَّهِ طَإِنِّي لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ مُبِينٌ ⑧
 وَلَا تَجْعَلُوا أَمْرَ اللَّهِ إِلَّا خَرَطَ طَإِنِّي لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ مُبِينٌ ⑨
 كَذَلِكَ مَا آتَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا قَالُوا
 سَاحِرٌ أَوْ مَجُونٌ ⑩

اور شمود (کے واقعہ میں بھی سامان عبرت ہے) جب ان سے کہا گیا
کہ تم چند روز تک اور فائدہ اٹھالو۔

پھر انہوں نے (اس کے باوجود) اپنے رب کی نافرمانی کی۔ پھر ان کو
(اچانک) ایک ہولناک کڑک نے آپکڑا اور وہ دیکھتے کے دیکھتے رہ گئے۔
پھر وہ نہ تو کھڑے ہو سکے اور نہ آپ اپنی مدد کر سکے۔

اور ان سے پہلے قوم نوح کو بھی (ہم ہلاک کر چکے تھے) کیونکہ وہ
بھی بڑی فاسق و فاجر قوم تھی۔

اور آسمان کو ہم نے اپنے دست قدرت سے بنایا ہے اور بے شک
ہم بڑی وسیع قدرت رکھنے والے ہیں۔

اور ہم نے ہی زمین کو بچھایا ہے اور (دیکھو) وہ کیا اچھا بچھانے
والا ہے۔

اور ہم نے ہر چیز کو جوڑے بنایا ہے تاکہ تم دھیان دے سکو۔
پھر تم اللہ ہی کی طرف دوڑواور (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپ کہہ
دیجئے کہ) بے شک میں تمہیں (تمہارے برے اعمال کے بدترین مثالج
سے) صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔

اور تم اللہ کے سوا کسی دوسرے کو معبود نہ بناؤ۔ (آپ کہہ دیجئے) بے
شک میں تمہارے لئے اللہ کی طرف سے صاف صاف خبردار کرنے والا ہوں۔
(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) جس طرح یہ لوگ آپ کو (برا بھلا کہتے
ہیں) اسی طرح اس سے پہلے گزرے ہوئے لوگوں نے ہر آنے والے
رسول کو جادوگر اور مجنوں کہا ہے۔

أَتَوَاصُوا بِهِ ۝ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ ۝
 فَتَوَلُّ عَنْهُمْ فَبَمَا أَنْتَ بِهِ لَوْمٌ ۝
 وَذَكَرْفَانَ الَّذِي تَنَعَّمُ الْمُؤْمِنُونَ ۝
 وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَنَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ۝
 مَا أَرِيدُ مِنْهُمْ مِنْ سَرَازِقٍ وَمَا أَرِيدُ أَنْ يُطْعِمُونِ ۝
 إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّحْمَنُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ ۝
 فَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذَنُوبًا مِثْلَ ذَنُوبِ أَصْحَابِهِمْ فَلَا
 يَسْتَعْجِلُونِ ۝

فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ يَوْمِهِمُ الَّذِي يُوَعدُونَ ۝

﴿٣٩﴾ أياها ٣٩ ﴿٤٠﴾ مسوأة الطور مكية ٧٦ ﴿٤١﴾ مركوعاتها ٢

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالْطُّورِ ۝ وَكِتَبٌ مَسْطُوٰ ۝ فِي سَارِقٌ مَنْشُوٰ ۝ وَالْبَيْتِ
 الْمَعْبُورِ ۝ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوعِ ۝ وَالْبَحْرِ السُّجُورِ ۝

کیا یہ ایک دوسرے کو وصیت کرتے چلے آ رہے ہیں؟ نہیں بلکہ یہ لوگ سرکش و نافرمان ہیں۔

پھر آپ ان سے بے رخی اختیار کیجئے (یعنی پرواہ نہ کیجئے) آپ پر اس کا کوئی الزام نہیں ہے۔

اور آپ لوگوں کو (حق و صداقت کی بات) سمجھاتے رہیے کیونکہ آپ کا سمجھانا مومنوں کو نفع دے گا۔

اور میں نے جنات اور انسانوں کو سوائے اپنی عبادت کے اور کسی چیز کے لئے پیدا نہیں کیا۔

نہ میں ان سے رزق کی خواہش کرتا ہوں اور نہ میں چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھلایا کریں۔

بے شک اللہ بہت رزق دینے والا ہے اور زبردست طاقت و قوت والا ہے۔ ان ظالموں کے لئے بھی سزا مقرر ہے جس طرح ان سے پہلے گناہ گاروں کے لئے مقرر تھی تو آپ (ان پر عذاب آنے کی) جلدی نہ کریں۔

پھر ان کافروں کے لئے اس دن بڑی خرابی ہے جس دن کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے۔

سُورَةُ الطُّورِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ طور (پہاڑ کی قسم) اس کتاب کی قسم جو کھلے کاغذ میں لکھی ہوئی ہے۔ اور آبادگھر (بیت المعمور) کی قسم اور اوپنی چھت (آسمان) کی قسم۔ اور جوش مارتے سمندر کی قسم۔

إِنَّ عَذَابَ سَرِّيْكَ لَوَاقِعٌ ۝ مَالَهُ مِنْ دَافِعٍ ۝
 يَوْمَ تَمُرُ السَّيَّاعُ مَوْرًا ۝ وَتَسِيرُ الْجَبَالُ سَيَّرًا ۝
 فَوَيْلٌ يَوْمٌ مِنِّيْلِ الْمُكْدِرِ بَيْنَ ۝
 الَّذِيْنَ هُمْ فِي خَوْضِ يَلْعَبُونَ ۝ يَوْمَ يُدَعَّوْنَ إِلَى ثَارِ
 جَهَنَّمَ دَعَاءً ۝ هَذِهِ اثْنَانُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تَكْدِرُونَ ۝ أَفَيْسِحُونَ
 هَذَا أَمْرًا كُنْتُمْ لَا تُبَصِّرُونَ ۝
 اصْلُوهَا فَاصْبِرُوا أَوْ لَا تَصْبِرُوا سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ ۝ إِنَّهَا
 تُجْزِئُنَّ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝
 إِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِي جَنَّتٍ وَنَعِيْمٍ ۝ فَكَيْفَيْنَ بِمَا آتَهُمْ رَبُّهُمْ
 وَوَقَهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝
 كُلُّوا وَاشْرُبُوا هَنِيْئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝
 مُتَّكِيْنَ عَلَى سُرُّ مَاصْفُوفَةٍ ۝ وَرَوْجُونَ بِهُوَرٍ عَيْنٍ ۝

بے شک آپ کے رب کا عذاب واقع ہو کر ہے گا۔ کوئی اس کو
ٹالنے والا نہیں ہے۔

جس دن آسمان زور زور سے لرزنے لگے گا۔ اور پھاڑ اپنی جگہ سے
ہٹ جائیں گے۔ پھر اس دن (قيامت کو) جھلانے والوں کے لئے بڑی
بر بادی ہے۔

وہ لوگ جو بے ہودہ نکتہ چینیوں میں مشغول رہتے ہیں۔ جس دن یہ
لوگ جہنم کی آگ کی طرف دھکدے کر لائے جائیں گے (تو ان سے کہا
جائے گا کہ) یہ ہے وہ جہنم جسے تم جھلایا کرتے تھے۔ (ذراد یکھ کر بتاؤ) کیا
یہ کوئی جادو ہے؟ یا تمہیں اب بھی نظر نہیں آتا۔

(فرمایا جائے گا کہ) ان کو اس جہنم میں جھونک دو۔ تم برداشت کرو
یا نہ کرو تمہارے لئے دونوں باتیں برابر ہیں۔ تمہیں ویسا ہی بدلتے دیا جائے گا
جیسے تم اعمال کیا کرتے تھے۔

بے شک پرہیز گار جنتوں اور اس کی نعمتوں میں ہوں گے۔ جو کچھ
ان کے رب نے ان کو دیا ہو گا اس میں خوش ہوں گے۔ انہیں ان کا رب
عذاب جہنم سے بچا لے گا۔

(اور کہا جائے گا) جو کچھ تم (نیک عمل) کیا کرتے تھے اس کے
بدلے میں تم خوب مرے لے لے کر کھاؤ پیو۔

یہ لوگ برابر برابر بچھے ہوئے تخت (تحتوں) پر تکیے لگائے ہوئے
بیٹھے ہوں گے۔ اور ہم بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں سے ان کا نکاح کر
دیں گے۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعُوهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِإِيمَانِ الْحَقَّاِبِهِمْ
ذُرِّيَّتُهُمْ وَمَا أَلَّهُمْ مِنْ عَمَلِهِمْ قُنْشَىٰ كُلُّ اُمْرِيٌّ بِمَا

كَسَبَ رَاهِينٌ ①

وَأَمْدَدْنَاهُمْ بِقَاهِةٍ وَلَحِمٍ مَمَّا يَشْتَهُونَ ②

يَتَنَازَّ عُونَ فِيهَا كَاسًا لَغُوٰ فِيهَا وَلَا تَأْثِيمٌ ③

وَيَطْوُفُ عَلَيْهِمْ عَلَمَانٌ لَّهُمْ كَانُوكُنُونَ ④

وَأَقْبَلَ بَعْصُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَسْأَلُونَ ⑤

قَالُوا إِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِي أَهْلِنَا مُشْفِقِينَ ⑥ فَمَنْ أَللَّهُ عَلَيْنَا وَ

وَقَنَاعَنَابَ السَّوْمَر ⑦

إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِ نَدْعُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيمُ ⑧

فَذَكِّرْ قَمَّا أَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَلَا مَجْنُونٍ ⑨

أَمْ يَقُولُونَ شَاعِرٌ نَتَرَبَصُ بِهِ رَأْيُ الْمُؤْنَونَ ⑩

اور جو لوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد نے بھی ان کی پیروی کی ہو
گی ہم ان کو ان کی اولاد سے ملادیں گے اور ہم ان کے اعمال کا اجر کم نہ
کریں گے۔ ہر شخص اپنے عمل کے سبب رہن رکھا ہوا ہے۔
ہم (اہل جنت کو قسم قسم کے) میوے اور گوشت اور جو کچھ وہ چاہیں
گے (سب کچھ دیں گے)

وہ جنت میں جام پر چھیننا جھٹپٹی کریں گے نہ ان (جنتوں میں)
فضول بکواس ہوگی اور نہ کوئی گناہ کی بات۔

اور غلام (خادمِ اڑ کے) جوان کی خدمت کے لئے ہوں گے ان
کے چاروں طرف پھرتے ہوں گے جیسے محفوظِ موتی۔
اور اہل جنت ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر آپس میں گفتگو
کریں گے۔

اور کہیں گے کہ ہم اس سے پہلے اپنے گھر (دنیا) میں ڈرا کرتے
تھے۔ پھر ہم پر اللہ نے احسان کیا اور ہمیں عذاب جہنم سے بچالیا۔
ہم اس سے پہلے اسی کو پکارا کرتے تھے۔ یہ شک وہ بڑا ہی
احسان کرنے والا نہایت مہربان ہے۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ ان کو نصیحت کرتے رہیے کیونکہ
آپ پروردگار کے فضل و کرم سے نہ کاہن ہیں اور نہ مجنون۔
کیا وہ کہتے ہیں کہ یہ شاعر ہیں اور ہم تو ان کی موت کا انتظار کر
رہے ہیں۔

قُلْ تَرَبَّصُوا فِي مَعْكُمْ مِنَ الْمُتَرَبِّصِينَ ٣١
 أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَامُهُمْ يَهْدَى آمْهُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ ٣٢
 أَمْ يَقُولُونَ تَقَوَّلَةٌ بَلْ لَا يُؤْمِنُونَ ٣٣
 فَلَيَأْتُوا بِحَدِيثٍ مِثْلَهِ إِنْ كَانُوا اصْدِقِينَ ٣٤
 أَمْ خَلَقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ أَمْ هُمُ الْخَلَقُونَ ٣٥
 أَمْ خَلَقُوا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بَلْ لَا يُؤْقِنُونَ ٣٦
 أَمْ عِنْدَهُمْ حَزَّ آيْنَ سَارِكَ أَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُونَ ٣٧
 أَمْ أَهُمْ سُلَّمٌ يَسْتَمِعُونَ فِيهِ فَلَيَأْتِ مُسْتَمِعُهُمْ سُلْطَنٌ
 مُمِينٌ ٣٨
 أَمْ لَهُ الْبَنْتُ وَلَكُمُ الْبَنْوَنَ ٣٩
 ط أَمْ تَسْعَلُهُمْ أَجْرًا فَهُمْ مِنْ مَغْرِي مُشْقَلُونَ ٤٠
 أَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ ٤١

آپ کہہ دیجئے کہ تم انتظار کرو اور میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کر رہا ہوں۔

کیا ان کو ایسی باتیں ان کی عقلیں سکھاتی ہیں یا یہ لوگ سرکش اور نافرمان ہیں؟

کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس نے اس قرآن کو خود سے گھڑ لیا ہے۔ نہیں۔ بلکہ یہ ایمان (نہ لانے کے بہانے ہیں) اسی لئے وہ ایمان نہیں لاتے۔

اگر یہ سچے ہیں تو اس قرآن جیسا لے کر آ جائیں۔

کیا یہ کسی پیدا کرنے والے کے بغیر خود بخود پیدا ہو گئے ہیں یا یہ خود اپنے خالق ہیں؟

کیا انہوں نے زمین اور آسمان کو پیدا کیا ہے۔ بلکہ (حقیقت یہ ہے کہ) وہ یقین نہیں رکھتے۔

کیا ان لوگوں کے پاس آپ کے پروردگار کے خزانے ہیں یا یہ کوئی حاکم ہیں؟

کیا ان کے پاس کوئی ایسی سیئر گھی ہے کہ وہ (آسمانوں پر جا کر) باتیں سنتے ہیں؟ پھر (اگر ایسا ہے تو) وہ سننے والا کوئی مضبوط اور واضح دلیل پیش کرے۔

کیا اللہ کے لئے تو بیٹیاں ہیں اور تمہارے ہاں بیٹے ہیں؟

کیا آپ ان سے (اس تبلیغ دین پر) کوئی معاوضہ مانگ رہے ہیں کہ وہ اس کے بوجھ تسلی دے جا رہے ہیں؟ کیا ان کے پاس کوئی غیب (کا علم) ہے جسے وہ دیکھ رہے ہیں؟

أَمْ يُرِيدُونَ كَيْدًا طَقَالِّذِينَ كَفَرُوا هُمُ الْمُكَبِّدُونَ ٣٢

أَمْ لَهُمْ إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ طَسْبُحَنَ اللَّهُ عَمَّا يُشَرِّكُونَ ٣٣

وَإِنْ يَرَوْا كُسْفًا مِنَ السَّمَاءِ سَاقِطًا يَقُولُوا سَحَابٌ
مَرْكُومٌ ٣٤

فَذَرُوهُمْ حَتَّى يُلْقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي فِيهِ يُصَعَّقُونَ ٣٥

يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا وَلَا هُمْ يُصَرُّونَ ٣٦

وَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا أَعْذَابًا دُولَةً ذَلِكَ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا
يَعْلَمُونَ ٣٧

وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فِي أَنْكَ بِأَعْيُنِنَا وَسِيَّخْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ
تَقُومُ ٣٨ وَمِنَ الْيَلِ فَسِيَّحْ وَإِدْبَارَ النُّجُومِ ٣٩

﴿ ٢٢ ﴾ أَيَّاتُهَا ٢٢ ﴿ ٢٣ ﴾ مِنْ سُورَةِ النَّجْمِ مَكْيَةٌ ٢٣ ﴿ ٣ ﴾ مَكْوِعَاتُهَا ٣

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالْتَّجْمِ إِدَاهَوِيٌّ ١

مَاضِلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَاغَوِيٌّ ٢

کیا یہ لوگ کوئی چال چل رہے ہیں (تو یاد رکھیں) وہ کافر خود ہی اپنے جال میں پکڑے جائیں گے۔

کیا ان کا اللہ کے سوا کوئی دوسرا معبود ہے؟ (حالانکہ) اللہ ان مشرکوں کے شرک سے پاک ہے۔

اگر یہ لوگ آسمان کا کوئی نکٹڑا اگرتے دیکھیں تو کہیں گے کہ یہ تو کوئی تہہ درتہہ جما ہوا بادل ہے۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ ان کو ان کے حال پر چھوڑ دیجئے جب تک یہ اس دن کونہ دیکھ لیں جس دن ان کے ہوش اڑ جائیں گے۔ اس دن ان کا مکروہ فریب ان کو ز را بھی فائز نہ دے گا اور نہ ان کی مدد کی جائے گی۔ اور بے شک ان ظالموں کو اس دن کے عذاب کے علاوہ بھی عذاب ہونے والا ہے۔ لیکن ان میں سے اکثر جانتے نہیں۔ آپ اپنے رب کے حکم پر صبر کیجئے کیونکہ آپ ہماری حفاظت میں ہیں اور جب آپ اٹھا کریں تو اپنے پروردگار کی حمد و شناکر لیا کریں اور رات کے بعض حصے میں بھی اور ستارے چھپ جانے کے بعد بھی اس کی تسبیح کیا کریں۔

سُورَةُ النَّجْمٍ

(شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔)

تارے کی قسم جب وہ غروب ہوا۔

تمہارے رفیق نے نہ توارستہ گم کیا اور نہ وہ غلط چلے۔

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ۝ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ۝
 عَلَيْهِ شَدِيدُ الْقُوَىٰ ۝ ذُو مَرَّةٍ ۝ فَاسْتَوَىٰ ۝ وَهُوَ بِالْأُفْقِ
 إِلَّا عَلَىٰ ۝ شَمَّدَ نَافَتَدَىٰ ۝ فَكَانَ قَابَ قَوْسِينَ أَوْ
 أَدْنِىٰ ۝
 فَأَوْحَىٰ إِلَى عَبْدِهِ مَا أُوْحَىٰ ۝ مَا كَذَبَ الْفَوَادُ مَا رَأَىٰ ۝
 أَفْتَمَ وَنَهَ عَلَىٰ مَا يَأْرِىٰ ۝ وَلَقَدْ رَأَاهُ نَزْلَةً أُخْرَىٰ ۝ عِنْدَ
 سُدُسِهِ الْمُسْتَهِىٰ ۝ عِنْدَ هَاجَنَّةِ الْمَأْوَىٰ ۝
 إِذْ يَعْشِى السُّدُسَةَ مَا يَعْشِى ۝ مَا زَاغَ الْبَصُرُ وَمَا طَغَىٰ ۝
 لَقَدْ رَأَى مِنْ أَيْتَ سَرِيهِ الْكُبْرَىٰ ۝
 أَفَرَءَيْتُمُ اللَّتَّ وَالْعَرْشَىٰ ۝ وَمَنْوَةَ الشَّاهِشَةَ إِلَّا خَرَىٰ ۝
 أَكْلُمُ الذَّكْرَ وَلَهُ الْأَنْثَىٰ ۝ تِلْكَ إِذَا قُسْمَةً ضَيْزَىٰ ۝

نہ وہ اپنی خواہش سے کوئی بات کرتے ہیں سوائے اس کے جو (ان کی طرف) وحی کی جاتی ہے۔

انہیں وہ سکھاتا ہے جو بڑی طاقت والا ہے۔ جو حکمت والا ہے۔

پھر وہ سامنے کھڑا ہوا جب کہ وہ آسمان کے بلند کنارے پر تھا۔ پھر وہ (جبریل) نزدیک ہوا اور اتر آیا۔ یہاں تک کہ دو کمانوں کے برابر فالصلدرہ گیا یا اس سے بھی کم۔

پھر اللہ نے اپنے بندے (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم) پر وحی نازل کی جو بھی اسے پہنچانی تھی۔ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو دیکھا) اس کے سمجھنے میں دل نے غلطی نہیں کی۔

تو کیا پھر تم ان کی (رسول کی) دیکھی ہوئی چیز میں ان سے جھگڑتے ہو اور بلاشبہ انہوں نے (جبریل) کو ایک مرتبہ اور بھی اترتے دیکھا تھا۔ اس سدرۃ امتحنی (بیری کے درخت) کے پاس دیکھا تھا جس سدرۃ امتحنی کے پاس جنت الماوی (آرام سے رہنے والی جنت) ہے۔

اس وقت اس (سدرۃ امتحنی) کو ڈھانپ رکھا تھا جس نے بھی ڈھانپ رکھا تھا۔ نہ اس کی آنکھ نے دھوکا کھایا اور نہ وہ حد سے آگے بڑھا۔ یقیناً اس نے اپنے رب کی بڑی بڑی نشانیوں کو دیکھا۔

کیا پھر تم نے لات، عزی اور ایک تیرے (معجود) منات پر غور کیا؟ کیا تمہارے لئے بیٹھے ہیں اور اس کے لئے (یعنی اللہ کے لئے بیٹھاں ہیں۔ یہ تو بہت ہی بے انصافی کی تقسیم ہے۔

إِنْ هُنَّ إِلَّا أَسْبَاعٌ سَيِّئُهُمْ هَا أَنْتُمْ وَآبَاءُكُمْ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ
 بِهَا مِنْ سُلْطَنٍ طِ اِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى
 إِلَّا نُفُسُّ حَوْلَ قَدْ جَاءُهُمْ مِنْ رَبِّهِمُ الْهُدَى ط٣٣
 أَمْ لِلْإِنْسَانِ مَا تَشَتِّي ط٣٤ فَلِلَّهِ الْأُخْرَةُ وَالْأُولَى ط٣٥
 وَكُمْ مِنْ مَلَكٍ فِي السَّمَاوَاتِ لَا تُغْنِي شَفَاعَتَهُمْ شَيْئًا إِلَّا مِنْ
 بَعْدِ أَنْ يَأْذَنَ اللَّهُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَرْضِي ط٣٦
 إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْأُخْرَةِ لَيُسَمُّونَ الْمَلِكَةَ
 تَسْمِيَةً الْأُنْثَى ط٣٧ وَمَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ طِ اِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا
 الظَّنَّ حَوْلَ الظَّنَّ لَا يُعْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ط٣٨
 فَأَعْرِضْ عَنْ مَنْ تَوَلَّهُ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ إِلَّا الْحَيَاةُ
 الدُّنْيَا ط٣٩
 ذَلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِنَ الْعِلْمِ طِ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ
 سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ اهْتَدَى ط٤٠

یہ تو چند نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں۔ حالانکہ اللہ نے ان کے (ثبتوت پر) کوئی مضبوط دلیل بھی نازل نہیں کی ہے۔ یہ لوگ محض اپنے بے بنیاد خیالات اور نفسانی خواہشات کے پیچھے چلتے ہیں حالانکہ ان کے پاس اس کی طرف سے ہدایت آچکی ہے۔

کیا انسان کی ہر خواہش (اس کی مرضی کے مطابق) پوری ہوتی ہے۔ یہ دنیا اور دنیا سب کا اختیار اللہ ہی کو حاصل ہے۔

لتنے ہی فرشتے آسمانوں میں ہیں جن کی سفارش ان کے کام نہ آئے گی سوائے اس کے کہ اللہ جس کو سفارش کا حق دینا چاہے اور وہ اس کی سفارش کو پسند بھی کرتا ہو۔

بے شک جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ فرشتوں کو عورتوں کے جیسے نام دیتے ہیں۔ حالانکہ ان کے پاس اس کی کوئی دلیل نہیں ہے۔ یہ لوگ صرف اپنے بے بنیاد خیالات کے پیچھے چلتے ہیں اور یقیناً بے بنیاد خیالات حق کے مقابلے میں ان کے ذرا بھی کام نہ آسکیں گے۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ ایسے شخص سے منہ پھیر لجھے جس نے ہماری نصیحت سے منہ پھیر لیا ہے اور دنیا کی زندگی کے سوا اس کا کوئی مقصد نہیں ہے۔

ان کے علم کی انہتائیہیں تک ہے۔ آپ کا پروردگار اچھی طرح جانتا ہے کہ کون اس کے راستے سے بھٹک گیا اور کون شخص ہے جس نے ہدایت حاصل کر لی ہے۔

وَيَلِهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ لِيَجْزِي الَّذِينَ
 أَسَاعُوا إِيمَانَهُمْ وَيَجْزِي الَّذِينَ أَحْسَنُوا بِالْحُسْنَى ۝
 الَّذِينَ يَجْتَبِيُونَ كَبِيرًا لِلَّاثِمِ وَالْفَوَاحِشِ إِلَّا اللَّمَّا طَ إِنَّ
 سَابِكَ وَاسْمُ الْمَغْفِرَةِ هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ إِذَا نَشَأْ كُمْ مِنْ
 الْأَرْضِ وَإِذَا نَتَمْ أَجْنَّةً فِي بُطُونِ أُمَّهَتِكُمْ فَلَا تُزَكُّوا
 أَنْفُسَكُمْ هُوَ أَعْلَمُ بِمِنْ اتَّقَى ۝
 أَفَرَءَيْتَ الَّذِي تَوَلَّ ۝ وَأَعْطِيَ قَلِيلًا وَأَكْدَى ۝
 أَعْنَدَهُ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرَى ۝ أَمْ لَمْ يُنَبِّأْ بِمَا فِي صُحْفِ
 مُوسَى ۝ وَإِبْرَاهِيمَ الَّذِي وَفِي ۝ إِلَّا تَرِسُوا زِرَّةً وَزِرَّةً
 أُخْرَى ۝ وَأَنْ لَيْسَ لِلْإِنْسَانِ إِلَّا مَا سَعَى ۝ وَأَنَّ سَعْيَهُ
 سَوْفَ يُرَى ۝
 ثُمَّ يُجْزِيهُ الْجَزَاءُ الْأَوْفَى ۝ وَأَنَّ إِلَى سَابِكَ الْمُسْتَهْفَى ۝

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے وہ اسی کی ملکیت ہے تاکہ وہ ان لوگوں کو بدلہ دے جنہوں نے گناہ (برائی) کی ہے اور جنہوں نے اچھے کام کئے ہیں ان کو بہترین بدلہ عطا کرے۔

(یہ وہ لوگ ہیں) جو کبیرہ گناہوں سے اور بے حیائیوں سے بچتے ہیں سوائے اس کے کہ ان سے کوئی معمولی گناہ ہو جائے۔ بلاشبہ آپ کا پروردگار بہت زیادہ وسیع مغفرت کرنے والا ہے۔ وہ تمہیں جانتا ہے۔ جب اس نے تمہیں زمین سے پیدا کیا تھا اور جب تم اپنی ماوں کے پیٹ میں بچے سے تھے۔ لہذا تم زیادہ پاک باز بننے کی کوشش نہ کرو۔ وہ خوب جانتا ہے کہ کون پر ہیز گار ہے۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ نے اس شخص کو دیکھا جس نے (دین حق سے) منہ پھیرا۔ اس نے تھوڑا سادا یا اور وہ رک گیا۔

کیا اس کے پاس علم غیب ہے کہ وہ اس کو دیکھ رہا ہے۔ کیا انہیں ان باتوں کی خبر نہیں پہنچی جو موئی کے صحیفوں میں تھی اور اس (ابراهیم کے صحیفوں میں تھی) جس نے ہر حکم پورا کر دکھایا۔ وہ یہ کہ کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرا کا بوجھ نہ اٹھائے گا۔ اور انسان کو وہی کچھ ملتا ہے جس کی اس نے جدوجہد کی ہے۔ اور بے شک انسان اپنی کوشش اور جدوجہد کو بہت جلد دیکھ لے گا۔ پھر اس کو پورا بدلہ دیا جائے گا۔ اور بے شک سب کو اپنے رب کے پاس ہی پہنچنا ہے۔

وَأَنَّهُ هُوَ أَصْحَكَ وَأَبْكَىٰ لَمْ وَأَنَّهُ هُوَ أَمَاتَ وَأَحْيَاٰ لَمْ وَأَنَّهُ
 خَلَقَ الرِّزْوَجَيْنِ الدَّكَرَ وَالْأُنْثَىٰ لَمْ مِنْ نُطْفَةٍ إِذَا تُسْنِيٰ لَمْ
 وَأَنَّ عَلَيْهِ النَّشَآةَ الْأُخْرَىٰ لَمْ
 وَأَنَّهُ هُوَ أَغْنَىٰ وَأَقْنَىٰ لَمْ وَأَنَّهُ هُوَ رَبُّ الشِّعْرَىٰ لَمْ وَأَنَّهُ
 أَهْلَكَ عَادًّا الْأُولَىٰ لَمْ وَشَمُودَ أَنْهَا أَبْقَىٰ لَمْ وَقَوْمَ نُوحَ مِنْ
 قَبْلٍ طِ إِنَّهُمْ كَانُوا فَمْ أَظْلَمَ وَأَطْغَىٰ طِ وَالْمُؤْتَفِكَةَ
 أَهْوَىٰ لَمْ فَغَشَّهَا مَا غَشَّىٰ
 فِيَّ إِلَّا عَرَبِكَ تَتَمَارِىٰ
 هَذَا إِنْذِيرٌ مِنَ النُّذِيرِ الْأُولَىٰ
 أَرِفَتِ الْأَزْفَةَ^{٥٨} لَمْ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ كَاشِفَةٌ^{٥٩}
 أَفَمِنْ هَذَا الْحَدِيثِ تَعْجَبُونَ^{٦٠} لَمْ وَتَصْحَّكُونَ وَلَا تَبْكُونَ لَمْ
 وَأَنْتُمْ سِمْدُونَ^{٦١} فَاسْجُدُوا إِلَيْهِ وَاعْبُدُوا إِلَيْهِ

اسی نے ہنسایا اسی نے رلایا۔ اسی نے موت دی اسی نے زندگی عطا کی اور بے شک اسی نے نر اور مادہ جوڑے پیدا کئے اس نطفہ سے جب وہ (رم میں) ڈالا جاتا ہے۔ اور بے شک دوسرا مرتبہ پیدا کرنا اس کے ذمے ہے۔ اسی نے مال دار بنایا وہی باقی رکھتا ہے۔ اور وہی شعری (ستارے کا نام ہے) کا پروردگار ہے (جس کی اہل عرب پرستش کرتے تھے)۔ اسی نے عادا ولی (قوم عاد) کو ہلاک کیا۔ اور ثمود کو بھی (اسی طرح ہلاک کیا) اور ان میں سے کسی کو باقی نہ چھوڑا۔ اور اس سے پہلے قوم نوح کو بھی (ہلاک کیا) بے شک وہ سب سے بڑھ کر ظالم اور شریر تھے۔ اور لوٹ کی بستیاں جن کو ان پر الٹ مارا گیا۔ پھر ان کو (سمندر کے پانی نے) ڈھانپ لیا (تمہیں معلوم ہے کہ) جس چیز نے ان کو ڈھانپ لیا تھا۔

تو (اے مخاطب) تو اپنے رب کی کس کس فضت پر شک کرتا رہے گا۔ یہ (نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی) پہلے ڈرانے والوں کی طرح (تمہیں برے انعام سے) ڈرانے والے ہیں۔

قریب آپنی قریب آنے والی (گھری) اللہ کے سوا کوئی اس کو ثانے والا نہیں ہے۔

کیا پھر بھی تم اس بات (قرآن مجید) میں تعجب کرتے ہو اس پر ہنستے ہو اور روتے نہیں ہو۔ اور تم تکبیر اور غرور کرتے ہو۔ پھر تم اللہ کو سجدہ کرو اور اسی کی عبادت و بندگی کرو۔

﴿ أَيَّالَهَا ٥٥ ﴾ ٣٨ مِنْوَةُ الْقَسْرِ مَلِكَةُ ٥٣ رَكُوعَالْقَاهِ ﴿ ٣ ﴾

﴿ لِسَمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴾

إِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَ الْقَمَرُ

وَإِنْ يَرُوا إِلَيْهِ يُعْرِضُوا وَيَقُولُوا سَاحِرٌ مُّسْتَشِرٌ ②

وَكَذَّبُوا وَاتَّبَعُوا أَهُوَ آءُهُمْ وَكُلُّ أَمْرٍ مُّسْتَقِرٌ ③

وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنْ أَلَّا ثُبَّاءٌ مَا فِيهِ مُرَدٌ جَرُّ لِحْمَةٌ بَالْغَةٌ

فَمَا تُعْنِي النُّذُرُ ⑤

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ إِلَى شَيْءٍ كُنْكِرٌ ① خُشَّعا

أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ كَانُوهُمْ جَرَادٌ

مُّسْتَشِرٌ ⑦ لِمُهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ يَقُولُ الْكُفَّارُ هَذَا

يَوْمٌ عَسِيرٌ ⑧

كَذَّبُتْ قَبْلَهُمْ قَوْمٌ نُوحٌ فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا وَقَالُوا مَجْئُونٌ

وَأَزْدَجَرَ ⑨

سُورَةُ الْقَمَرِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہر یا ان نہایت رحم والا ہے۔
قیامت قریب آگئی اور چاند پھٹ گیا۔
اور اگر وہ (کفار) کوئی مجرہ دیکھتے ہیں تو منہ پھیر کر یہ کہتے ہیں کہ
یہ جادو ہے جو ختم ہو جانے والا ہے۔

اور انہوں نے اس کو جھٹلایا اور وہ اپنی خواہشات کے پیچھے چلتے ہیں
اور ہربات کو قرار آ جانے والا ہے۔

اور ان لوگوں کے پاس بہت سے واقعات آگئے ہیں جن میں
عبرت کا سامان ہے اور حکمت و دانائی کی باتیں ہیں لیکن ان کو وہ باتیں کوئی
فائدہ نہیں دیتیں۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ ان کی طرف سے منہ پھیر لیں وہ
دن (آنے والا ہے) جب ایک پکارنے والا (فرشتہ) ان کو ایک ناگوار چیز
کی طرف بلائے گا۔ (اس دن) ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی۔ وہ اپنی
قبروں سے اس طرح نکلیں گے جس طرح مژدی دل (بکھری ہوئی مڈیاں)
نکلتا ہے۔ وہ پکارنے والے کی طرف دوزر ہے ہوں گے۔ کافر کہیں گے کہ
یہ تو بڑا ہی سخت دن ہے۔

ان سے پہلے قوم نوح نے بھی جھٹلایا تھا۔ پھر انہوں نے ہمارے
بندے (نوح) کو جھٹلاتے ہوئے کہا تھا کہ یہ دیوانہ ہے اور دھرم کیا بھی گیا تھا۔

فَدَعَاهَا رَبَّهُ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَإِنَّهُ صَرُّ^{١٠}
 فَفَتَحْنَا لَهُ أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَا عِنْدَهُ مِنْهُ^{١١}
 وَفَجَرْنَا لَهُ أَرْضَ عَيْوَنًا فَالْتَّقَى الْمَاءُ عَلَى آمْرٍ قَدْ قَدِرَ^{١٢}
 وَحَمَلْنَاهُ عَلَى ذَاتِ الْوَاحِدِ وَدُسِّ^{١٣} تَجْرِي بِأَعْيُنِنَا جَزَاءً
 لِمَنْ كَانَ كُفَّارًا^{١٤}
 وَلَقَدْ تَرَكْنَا آيَةً فَهَلْ مِنْ مُّذَكَّرٍ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابُ
 وَنُذُرِ^{١٥}
 وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلَّذِيْكَ فَهَلْ مِنْ مُّذَكَّرٍ^{١٦}
 كَذَّبَتْ عَادَ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابُ وَنُذُرِ^{١٧}
 إِنَّا أَنْسَسْنَا عَلَيْهِمْ بِرِيْحَانَ صَرًا فِي يَوْمِ نَحْشِ مُسْتَبِرٍ^{١٨}
 تَنْزِعُ النَّاسَ لَا كَانُوكُمْ أَعْجَازٌ نَحْلٌ مُّتَّقِيرٌ فَكَيْفَ كَانَ
 عَذَابُ وَنُذُرِ^{١٩}
 وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلَّذِيْكَ فَهَلْ مِنْ مُّذَكَّرٍ^{٢٠}

پھر اس نے (نوچ نے) اپنے رب کو پکارا کہ میں مغلوب ہو چکا
ہوں جس آپ ہی ان سے انتقام لے لیجئے۔
تب ہم نے کثرت سے برنسے والے (پانی کے لئے) آسان کے
دروازے کھول دیئے۔

اور ہم نے زمین سے چشمے بہادیئے پھر (زمین و آسان کا) پانی مل
کر اس کام کے لئے جمع ہو گیا جو مقدر ہو چکا تھا۔

پھر ہم نے نوچ کو تختوں اور کیلوں والی (کشتی پر) سوار کیا۔ وہ کشتی
ہماری نگرانی میں چل رہی تھی یہ اس شخص کا بدلہ تھا جس کی ناقدرتی کی گئی تھی۔
پھر ہم نے اس واقعہ کو نشان عبرت بنادیا۔ ہے کوئی دھیان دینے
 والا۔ پھر (دیکھو) میرا عذاب اور میرا اڑانا کیسا ہوا۔

اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے لئے آسان
کر دیا ہے۔ ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا۔

قوم عاد نے بھی جھٹلایا تھا تو پھر (دیکھو کہ) میرا عذاب اور اڑانا
کیسا ہوا۔

ہم نے ان پر ایک خوست والے دن میں نہایت تنہو تیز ہوا کو بھیجا۔
وہ لوگوں کو (اور ان کے گھروں کو) اس طرح اکھاڑ کر پھینک رہی تھی جیسے کھجور
کے اکھڑے ہوئے تئے (دیکھو) کیسا میرا عذاب اور کیسا ہوا میرا اڑانا۔
ہم نے نصیحت حاصل کرنے کے لئے اس قرآن کو آسان کر دیا
ہے۔ تو کیا ہے کوئی دھیان دینے والا۔

كَذَّبَتْ شُوْدِيَ اللَّذِيرِ ⑬

فَقَالُوا أَبَشَّ إِمْلَا وَاحِدًا تَبِعَهُ ۝ إِنَّا إِذَا فِي ضَلَالٍ ۝

سُعُرِ ⑭

عَالْقَى الْذِكْرُ عَلَيْهِ مِنْ بَيْنِ نَابِلٍ هُوَ كَذَّابٌ أَشَرٌ ⑮

سَيَعْلَمُونَ غَدًا مِنَ الْكَذَّابِ الْأَشَرِ ⑯

إِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةَ فِتْنَةً لَهُمْ فَإِنْ تَقْبِهِمْ وَاصْطَبِرْ ۝

وَنَبِهُمْ أَنَّ الْمَاءَ قُسْمَةٌ بَيْنَهُمْ كُلُّ شَرِّبٍ مُحْصَرٌ ⑰

فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَى فَعَقَرَ ⑱

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُيرِ ⑲

إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً فَكَانُوا كَهْشِيمٍ

الْمُحْتَظِرِ ⑳

وَلَقَدْ يَسَرْنَا الْقُرْآنَ لِلَّذِكِيرِ فَهُلْ مِنْ مُدَّكِرٍ ㉑

شمودنے بھی (برے اعمال کے برے انجام سے) ڈرانے والوں کو

جھلایا۔

اور کہنے لگے کہ وہ شخص جو ہم ہی میں سے ایک بشر ہے کیا ہم اس کے پیچے چلیں۔ اگر ہم ایسا کریں گے تو اس وقت ہم مگر ابھی اور دیوالی میں پڑ جائیں گے۔

کیا ہم میں سے یہی ایک شخص (رہ گیا) تھا جس پر وحی اتاری گئی ہے۔

بلکہ ہم تو یہ سمجھتے ہیں کہ یہ بہت جھوٹا اور خود پسند شخص ہے۔

(اللہ نے فرمایا کہ) انہیں بہت جلد معلوم ہو جائے گا کہ کون جھوٹا اور

شخی خورہ ہے۔

(فرمایا کہ اے صالح) ہم ان کی آزمائش کے لئے ایک اوثنی (مجزہ کے طور پر) سمجھنے والے ہیں تم اسے سمجھداری سے دیکھو اور صبر سے کام لو۔

اور (اپنی قوم کے لوگوں کو) آگاہ کر دو کہ پانی کوان میں تقسیم کر دیا گیا ہے (ایک دن اوثنی پیئے گی اور ایک دن بستی والے) ہر شخص کو اپنی باری میں اس گھاث پر جمع ہونا ہے۔

پھر (اس قوم نے ایک ظالم شخص قدار کو) پکارا جس نے اس اوثنی پر زیادتی کی (وار کیا) اور اس کی کوچیں (پاؤں) کاٹ ڈالیں۔

پھر دیکھو کہ میر اعذاب اور میر اذرانا کیسا ہوا۔

ہم نے ان پر ایک ہولناک آواز کو مسلط کیا پھر وہ ایسے ہو گئے جیسے کانٹوں کی باڑہ لگانے والے کی باڑ کا چورا ہو جاتا ہے۔

اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو نصیحت حاصل کرنے والوں کے لئے آسان کر دیا ہے۔ ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا۔

كَذَّبَتْ قَوْمٌ لُّوطٌ بِالنُّذُرِ ⑩

إِنَّا أَرَسْلَنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا إِلَّا لُوْطٌ نَجَّيْنَاهُ مِنْ سَحَرٍ ⑪

نَعْمَةً مِنْ عِنْدِنَا ۖ كَذَّلِكَ نَجْزِي مَنْ شَكَرَ ⑫

وَلَقَدْ أَنْذَرَاهُمْ بِطَشَّتَنَا فَتَمَّا رَأَوْا بِالنُّذُرِ ⑬

وَلَقَدْ رَأَوْدُوا عَنْ ضَيْفِهِ فَطَمَسْنَا آعِيَّهُمْ فَدُّوقُوا عَذَابًا وَ

نُذُرِ ⑭

وَلَقَدْ صَبَحُهُمْ بِكَرَّةً عَذَابٌ مُسْتَقِرٌ ⑮

فَدُّوقُوا عَذَابًا وَنُذُرِ ⑯

وَلَقَدْ يَسَرْنَا الْقُرْآنَ لِلّذِينَ كُفَّارٌ فَهَلْ مِنْ مُذَكَّرٍ ⑰

وَلَقَدْ جَاءَ إِلَيْنَا فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ⑱

كَذَّبُوا إِيمَانَنَا كُلَّهَا فَآخَذْنَاهُمْ أَخْذَ عَزِيزٍ مُقْتَدِرٍ ⑲

أَكُفَّارُكُمْ حَيْرٌ مِنْ أَوْلَئِكُمْ أَمْ لَكُمْ بَأْءَةٌ فِي التُّرْبَرُ ⑳

قوم لوط نے (ہمارے) ڈرانے والوں کو جھٹلایا۔

بے شک ہم نے صحیح کے وقت ان پر پتھر برسانے والی ہوا کو بھیجا سوانی لوط کے گھر والوں کے (جن کو نجات دی گئی) جو ہماری طرف سے ایک نعمت تھی۔ ہم شکر ادا کرنے والوں کو ایسا ہی بدله دیا کرتے ہیں۔

اور یقیناً (لوط نے) ان کو ہماری پکڑ اور گرفت سے آگاہ کر دیا تھا

مگر وہ آگاہ کرنے والے سے لڑنے جھگڑنے لگے۔

اور وہ (بری نیت سے) اس کے مہمانوں کو طلب کرنے لگے۔ پھر

ہم نے ان (ظالموں) کی آنکھیں بے نور کر دیں۔ اور کہا گیا کہ میرے ڈرانے کا مزہ چکھو۔

اور صحیح سویرے ہی ان پر دامنی عذاب مسلط ہو گیا۔

اور (فرمایا گیا کہ) تم میرے عذاب اور ڈرانے کا مزہ چکھو۔ اور

البتہ یقیناً ہم نے اس قرآن کو نصیحت کے لئے آسان کر دیا ہے۔ کیا ہے کوئی

دھیان دینے والا۔

اور یقیناً قوم فرعون کے پاس بھی آگاہ کرنے والی چیزیں آئیں۔

پھر انہوں نے ہماری نشانیوں (مجازات) کا انکار کیا۔ پھر ہم نے

ان کو ایسا زبردست پکڑا جیسے ایک زبردست صاحب اقتدار پکڑتا ہے۔

(اہل قریش سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا) کیا تم میں سے کافر

ان سب پہلے کافروں سے بہتر ہیں یا کتابوں میں ان کے لئے معافی کا

پروانہ ہے۔

أَمْ يَقُولُونَ نَحْنُ جَيِّعٌ مُّنْتَصِرٌ ①
 سَيُهْزِمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ ②
 بِلِ السَّاعَةِ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ آذُنُهُ وَأَمْرٌ ③
 إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي صَلَلٍ وَسُعْرٍ ④
 يَوْمَ يُسَحِّبُونَ فِي الْأَثَارِ عَلَى وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ ⑤
 إِنَّا كُلُّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ ⑥
 وَمَا أَمْرَنَا إِلَّا وَاحِدَةً كَلِمَاتٍ بِالْبَصَرِ ⑦
 وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا أَشْيَا عَكْمٍ فَهَلْ مِنْ مُّذَكَّرٍ ⑧
 وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوْهُ فِي الرِّبْرِ ⑨
 وَكُلُّ صَغِيرٍ وَكِبِيرٍ مُّسْتَطِرٌ ⑩
 إِنَّ الْمُسْتَقِينَ فِي جَنَّتٍ وَنَهَرٍ ⑪ فِي مَقْعَدِ صَدِيقٍ عِنْدَ مَلِيلٍ
 مُّقْتَدِيرٍ ⑫

کیا وہ کہتے ہیں کہ ہم ایک مضبوط جماعت ہیں۔
 (یاد رکھو) بہت جلد یہ جماعت شکست دی جائے گی اور یہ پیش پھیر
 کر بھاگیں گے۔

بلکہ ان کے اصل وعدے کا وقت تو قیامت کا ہے جو قیامت بڑی
 سخت اور بڑی کڑوی چیز ہے۔

بے شک یہ (مشرک) مجرم بڑی مگر اہی اور جہالت میں مبتلا ہیں۔
 بلکہ جب یہ (مجرمین) منہ کے بل آگ میں گھسیٹے جائیں گے
 تو ان سے کہا جائے گا کہ تم جہنم کی آگ کی لپٹ کا مزہ چکھو۔

بے شک ہم نے ہر چیز ایک اندازے سے پیدا کی ہے۔
 اور ہمارا حکم تو اس طرح ہوتا ہے جیسے پلک کا جھپکنا۔

اور بے شک ہم تمہارے بہت سے ہم مذہب لوگوں کو ہلاک کر
 چکے ہیں۔ ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا؟

اور انہوں نے جو کچھ کہا وہ سب کا سب کتابوں میں (نامہ اعمال
 میں) لکھا ہوا ہے۔

اور ہر چھوٹی بڑی بات لکھی ہوئی موجود ہے۔
 بے شک اہل تقوی (جنت کے) باغوں اور شہروں میں (عیش و
 آرام سے) ہوں گے۔ ان کو عزت کا ایک مقام حاصل ہو گا اور ان کو ایک
 ایسے بادشاہ کا قرب نصیب ہو گا جو بہت قدر ریت والا ہے۔

﴿ إِنَّا لَهُ مُتَّوِّرُونَ ﴾ ٩٥ ﴿ رَبُّكُمْ عَلَيْهَا ٨ ﴾ ٢

﴿ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴾

الرَّحْمَنُ لَا عَلَمَ الْقُرْآنَ ط

خَلَقَ الْإِنْسَانَ لَا عَلَمَهُ الْبَيَانَ ٣

الشَّمْسُ وَالْفَقْرُ بِحُسْبَانٍ ٤ وَالْجُمُومُ وَالشَّجَرُ يَسْجُلُنَ ٥
وَالسَّمَاءُ رَفِعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ٦ أَلَا تَطْغُوا فِي

الْمِيزَانِ ٧

وَأَقِيمُوا الْوَرْزَنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ ٨
وَالْأَرْضَ وَصَعَهَا لِلْأَنَامِ ٩ فِيهَا فَاكِهَةٌ ١٠ وَالنَّحْلُ ذَاتُ
الْأَكْمَامِ ١١ وَالْحَبْدُ وَالْعَصْفُ وَالرَّيْحَانُ ١٢

فِيَّ إِنَّمَا كَيْمَاتُكُمْ بَيْنَ ١٣

خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَحَارِ ١٤
وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَاءٍ حَرِجٍ مِنْ تَارِ ١٥
فِيَّ إِنَّمَا كَيْمَاتُكُمْ بَيْنَ ١٦

شُورَةُ الرَّحْمَنِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔
رحم جس نے قرآن سکھایا۔

اس نے انسان کو پیدا کیا اور اسی نے بولنا اور کلام کرنا سکھایا۔

سورج اور چاند ایک حساب سے چل رہے ہیں۔ اور بے تنے کے درخت اور تنے دار درخت سب اسی کو سجدے کرتے ہیں (اسی کی اطاعت کرتے ہیں)۔

اسی نے آسمان کو بلند کیا اور اسی نے توازن (ترازو) رکھ دی۔ تاکہ تم وزن میں بے اعتدالی نہ کرو۔

اور النصاف سے سیدھی ترازو تو لو اور نہ گھٹاؤ (کم مت تو لو)۔
اور اس نے زمین کو مخلوق کے فائدے کے لئے پھیلا دیا۔ جس میں میوے اور بھجوروں کے درخت ہیں جن کے پھلوں پر غلاف ہیں اس میں بھوسہ اور انداخ اور خوشبو دار پھول ہیں۔

اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاوے گے۔
اس نے انسان کو ایک خشک مٹی سے پیدا کیا جو ٹھیکرے کی طرح کھن کھن بولتی تھی۔

اور اسی نے جان (ابوالجنات) کو بے دھوئیں والی آگ سے پیدا کیا۔

پھر تم اے جن و انس اس کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاوے گے۔

رَبُّ الْمَشْرِقِينَ وَرَبُّ الْمَغْرِبِينَ ۚ فِيَّا مِّنْ أَلَاَءِ رَبِّكُمَا
تُكَدِّبُنِ ۝

مَرْجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيْنِ ۖ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيْنِ ۚ
فِيَّا مِّنْ أَلَاَءِ رَبِّكُمَا تُكَدِّبُنِ ۝

يَخْرُجُ مِنْهُمَا الْكُوْلُوْنُ وَالْبُرْجَانُ ۚ
فِيَّا مِّنْ أَلَاَءِ رَبِّكُمَا تُكَدِّبُنِ ۝

وَلَهُ الْجَوَارُ الْمُنْشَطُ فِي الْبَحْرِ كَلَّا عَلَامِ ۝
فِيَّا مِّنْ أَلَاَءِ رَبِّكُمَا تُكَدِّبُنِ ۝

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانِ ۝

وَيَبْقَى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَلِ وَالْأَكْرَامِ ۝
فِيَّا مِّنْ أَلَاَءِ رَبِّكُمَا تُكَدِّبُنِ ۝

يَسْأَلُهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَاءِنِ ۝
فِيَّا مِّنْ أَلَاَءِ رَبِّكُمَا تُكَدِّبُنِ ۝

سَفَرْعَلْكُمْ أَيْهَا التَّقْلِينِ ۝

وہی دونوں مشرقوں اور دونوں مغربوں کا پروردگار ہے پھر تم اس کی
کن کن نعمتوں کا انکار کرو گے۔

اسی نے دودریاں کو اس طرح بہادیا کہ وہ دونوں ملے ہوئے ہیں
جن کے درمیان ایک پردہ ہے۔

پھر تم اے جن و انس اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کا انکار کرو گے۔
ان دودریاں سے موتی اور موذنگا لکھتا ہے۔

پھر تم اے جن و انس اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھلاو گے۔
سمندر میں چلنے والے جہاز جو پہاڑ کی طرح بلند ہیں اسی کے
اختیار میں ہیں۔

پھر تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھلاو گے۔
جو بھی (روئے زمین پر ہے) وہ فنا ہونے والا ہے۔
صرف آپ کے رب کی ذات جو عظمت و احسان و ای ہے وہی باقی
رہ جائے گی۔

پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھلاو گے۔
زمین اور آسمان میں بننے والے سب ہی لوگ اس سے سوال

کرتے ہیں وہ ہر روز ایک نئی شان (نئے کام) میں ہے۔
پھر تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھلاو گے۔

اے جن و انس کی دونوں جماعتوں ہم بہت جلد (حساب کتاب
کے لئے) فارغ ہوئے جاتے ہیں۔

فِيَأَيِّ الْآَعِرَافِ كُلُّ مَا تَكَذِّبُنِينَ ③

يَمْعَشُرَ الْجِنُّ وَالْإِنْسَانُ إِنْ أَسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَقْدِرُوا مِنْ
أَقْطَارِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ فَأَنْفَدُوا طَلَاقًا لَا تَقْدِرُونَ إِلَّا

إِسْلَاطِنِ ④

فِيَأَيِّ الْآَعِرَافِ كُلُّ مَا تَكَذِّبُنِينَ ⑤

يُرْسَلُ عَيْنُكُمَا شَوَّاظٌ مِّنْ ثَابِرٍ وَنُحَاسٌ فَلَا تَتَصَرَّفُونَ ⑥

فِيَأَيِّ الْآَعِرَافِ كُلُّ مَا تَكَذِّبُنِينَ ⑦

فَإِذَا النَّشَقَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرَدَةً كَالِّهَانِ ⑧

فِيَأَيِّ الْآَعِرَافِ كُلُّ مَا تَكَذِّبُنِينَ ⑨

فَيَوْمَئِذٍ لَا يُسَكِّلُ عَنْ ذَئْبَةِ إِنْسٌ وَلَا جَانٌ ⑩

فِيَأَيِّ الْآَعِرَافِ كُلُّ مَا تَكَذِّبُنِينَ ⑪

يُعْرَفُ الْمُجْرِمُونَ بِسِيمَهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالْمَوَاعِدِ وَ

الْأَقْدَامِ ⑫

فِيَأَيِّ الْآَعِرَافِ كُلُّ مَا تَكَذِّبُنِينَ ⑬

پھر تم دونوں اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھلاؤ گے۔

اے گروہ جن و انس اگر تم آسمان وزمین کی حدود سے باہر نکل
جانے کی طاقت رکھتے ہو تو نکل جاؤ۔ لیکن تم کسی زور اور طاقت کے بغیر باہر
نہیں نکل سکتے۔

پھر تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھلاؤ گے۔

تم دونوں پر خالص آگ کا شعلہ اور دھواں چھوڑ دیا جائے گا۔ پھر تم
اس کا مقابلہ نہ کر سکو گے۔

پھر تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھلاؤ گے۔

پھر جب آسمان پھٹ کر ایسا سرخ ہو جائے گا جیسے تیل کی تلچھٹ۔

تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھلاؤ گے۔

پھر اس دن کسی انسان سے اور کسی جن سے اس کے گناہوں کے
بارے میں پوچھانا نہ جائے گا۔

پھر تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں جھلاؤ گے۔

گناہ گار اپنے چہروں کی علامت سے بہچان لئے جائیں گے۔ پھر
ان کو پیشانی کے بالوں اور پاؤں سے پکڑ لیا جائے گا۔

پھر تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھلاؤ گے۔

هُنَّا جَهَنَّمُ الَّتِي يَكْدِبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ ۝ يَطْوُفُونَ بِيَمِنَهَا وَ
 بِيَمِنَ حَيَّٰمٌ أَيْنَ ۝
 فِيَّا مِيَّا إِلَّا عَرَبِيَّكُمَا تَكَدِّلُونَ ۝
 وَلَمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّثِينَ ۝
 فِيَّا مِيَّا إِلَّا عَرَبِيَّكُمَا تَكَدِّلُونَ ۝
 ذَوَاتًا أَفْنَانِ ۝
 فِيَّا مِيَّا إِلَّا عَرَبِيَّكُمَا تَكَدِّلُونَ ۝
 فِيَّهُمَا عَيْنَنِ تَجْرِيْنِ ۝
 فِيَّا مِيَّا إِلَّا عَرَبِيَّكُمَا تَكَدِّلُونَ ۝
 فِيَّهُمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجِنِ ۝
 فِيَّا مِيَّا إِلَّا عَرَبِيَّكُمَا تَكَدِّلُونَ ۝
 مُتَّكِّيْنِ عَلَى فُرْشٍ بَطَأَ بِهَا مِنْ إِسْتَمْرِقٍ ۝ وَجَنَّا الْجَنَّيْنِ
 دَانِ ۝
 فِيَّا مِيَّا إِلَّا عَرَبِيَّكُمَا تَكَدِّلُونَ ۝

یہ ہے وہ جہنم جس کو مجرم (گناہ گار) جھٹلایا کرتے تھے۔ یہ مجرم آگ اور کھولتے ہونے پانی کے درمیان میں پھرتے ہوں گے۔
پھر تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔
اور جو شخص اپنے پروردگار کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرال کے لئے بہت عمدہ دو باغ ہوں گے۔
پھر تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔
وہ دونوں بااغ بہت زیادہ شاخوں والے ہوں گے۔
پھر تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔
ان دونوں بااغوں میں دو بہتے ہوئے چشمے ہوں گے۔
پھر تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔
ان دونوں بااغوں میں ہر طرح کے میوے دودو قسموں پر ہوں گے۔
پھر تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔
(اہل جنت) فرش پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے جن کے استردیز ریشم کے ہوں گے اور ان دونوں بااغوں کے پھل بہت ہی قریب ہوں گے۔
پھر تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔

فِيهِنَّ قِصْرَتُ الظَّرْفِ لَمْ يَطْمِشُنَّ إِنْسُونَ قَبْلَهُمْ وَلَا جَاءُنَّ ٥٦
 فِيَامِي الْأَعْرَابِ كُلُّمَا تَكَدِّلُ بِنْ ٥٧
 كَانُهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْهُرْجَانُ ٥٨
 فِيَامِي الْأَعْرَابِ كُلُّمَا تَكَدِّلُ بِنْ ٥٩
 هُلْ جَزَاءُ الْأَلْحَسَانِ إِلَّا الْأَلْحَسَانُ ٦٠
 فِيَامِي الْأَعْرَابِ كُلُّمَا تَكَدِّلُ بِنْ ٦١
 وَمِنْ دُونِهِمَا جَنَّتِنِ ٦٢
 فِيَامِي الْأَعْرَابِ كُلُّمَا تَكَدِّلُ بِنْ ٦٣
 مُدْهَا مَثْنِ ٦٤
 فِيَامِي الْأَعْرَابِ كُلُّمَا تَكَدِّلُ بِنْ ٦٥
 فِيهِمَا عَيْنِ نَصَاخَتِنِ ٦٦
 فِيَامِي الْأَعْرَابِ كُلُّمَا تَكَدِّلُ بِنْ ٦٧
 فِيهِمَا كَاهَةً وَنَحْلُ وَرْمَانُ ٦٨
 فِيَامِي الْأَعْرَابِ كُلُّمَا تَكَدِّلُ بِنْ ٦٩

ان میں پنجی نگاہ رکھنے والی ایسی (حوریں ہوں گی) جنمیں اہل جنت سے پہلے کسی انسان یا جن نے چھواتک نہ ہوگا۔

پھر تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاوے گے۔

وہ ایسی خوبصورت ہوں گی جیسے یاقوت اور مو نگے۔

پھر تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاوے گے۔

نیکی کا بدلہ سوائے نیکی کے اور کیا ہو سکتا ہے۔

پھر تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاوے گے۔

ان دو باغوں کے علاوہ (ذر آمک درجہ کے) دو باخ اور ہوں گے۔

پھر تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاوے گے۔

وہ دونوں خوب گہرے سبز رنگ کے ہوں گے۔

پھر تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاوے گے۔

ان دونوں میں دو ابلتے ہوئے چشمے ہوں گے۔

پھر تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاوے گے۔

ان دونوں میں میوے، کھجوریں اور انار ہوں گے۔

پھر تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاوے گے۔

فِيهِنَّ حَيْرَتُ حَسَانٌ ①

فِيَامِي إِلَّا عَرَبِكُمَا تَكَدِّلِينَ ②

حُورٌ مَقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ ③

فِيَامِي إِلَّا عَرَبِكُمَا تَكَدِّلِينَ ④

لَمْ يَطِمُهُنَّ أَنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌ ⑤

فِيَامِي إِلَّا عَرَبِكُمَا تَكَدِّلِينَ ⑥

مُشَكِّلُينَ عَلَى سَارِفَرِ خُضْرٍ وَعَبْرِي حَسَانٌ ⑦

فِيَامِي إِلَّا عَرَبِكُمَا تَكَدِّلِينَ ⑧

تَبَرَّكَ اسْمُ سَارِيكَ ذِي الْجَلِيلِ وَالْأَكْرَامِ ⑨

﴿ أَيَّالَهَا ٩٦ ﴾ ﴿ مِنْ سُورَةِ الْوَاقِعَةِ مِنْ ٥٦ سُورَةً ﴾ ﴿ سَرْكُوعَهَا ٣ ﴾

﴿ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴾

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝

لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۝ خَافِضَةٌ رَافِعَةٌ ۝

ان میں نیک سیرت اور خوبصورت حوریں ہوں گی۔

پھر تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھلاؤ گے۔

وہ حوریں خوبصورت رنگت والی اور نیموں میں محفوظ ہوں گی۔

پھر تم دونوں اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھلاؤ گے۔

ان اہل جنت سے پہلے ان کو نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا ہو گا نہ کسی

جن نے۔

پھر تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھلاؤ گے۔

وہ اہل جنت بہترین اور خوش نما فرش پر سبز رنگ کے تکنیے لگائے

بیٹھے ہوں گے۔

پھر تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھلاؤ گے۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کے پروردگار کا نام بڑا برکت والا

ہے جو صاحب عظمت اور صاحب کرم ہے۔

سُورَةُ الْوَاقِعَةِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

جب واقع ہو جانے والی واقع ہو جائے گی۔ (یعنی قیامت)

اس کے واقع ہونے کو کوئی جھٹانہ سکے گا۔ وہ کسی کو پست اور کسی کو

بلند کر دے گی۔

إِذَا رَجَّتِ الْأَرْضُ رَاجًاٌ وَبَسَّتِ الْجِبَالُ بَسًا٥ فَكَانَتْ
 هَبَاءً مُمْبَثًا٦ وَكُشِّمْتُمْ أَرْضًا جَاثِلَةً٧
 فَآصْحَبُ الْيَيْسِنَةِ مَا آصْحَبُ الْيَيْسِنَةِ٨ وَآصْحَبُ الْمَسْمَةِ٩
 مَا آصْحَبُ الْمَسْمَةِ٩ وَالسِّيقُونَ السِّيقُونَ٩ أَوْ لِكَ
 الْمُقَرَّبُونَ١٠ فِي جَهَنَّمِ النَّعِيمِ١٢
 ثُلَّةٌ مِنَ الْأَوْلَيْنَ١٣ وَقَلِيلٌ مِنَ الْآخِرِينَ١٤ عَلَى سُرٍِّ
 مَوْضُونَ١٥ لَا مُتَكَبِّرُونَ عَلَيْهَا مُتَقْبِلُونَ١٦
 يُظْفُفُ عَلَيْهِمْ وَلِدَانٌ مَخْلُدُونَ١٧ لِيَأْكُوا إِلَّا بَارِيْقَٰٰ
 وَكَاهِٰسٌ مِنْ مَعِينٍ١٨ لَا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُونَ١٩ وَ
 فَاكِهَةٌ مِنَ اتْخَيْرُونَ٢٠ وَلَحْمٌ طِيرٌ مِنَ اسْتَهُونَ٢١ وَ
 حُورٌ عَيْنٌ٢٢ لَا كُمْشَالٌ اللُّؤُلُؤُ الْمَكْسُونَ٢٣ جَزَّاءً بِمَا كَانُوا
 يَعْمَلُونَ٢٤
 لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا الْغَوَّا وَلَا تَأْتِيْهَا لِلْأَقْبَالِ٢٥ إِلَّا قَبْلًا سَلَّى سَلَّى
 وَآصْحَبُ الْيَيْسِنَ مَا آصْحَبُ الْيَيْسِنَ٢٦

جب زمین زور زور سے ہلا دی جائے گی اور پہاڑ ریزہ کر دیئے جائیں گے پھر وہ پہاڑ بکھرے غبار کی طرح ہو جائیں گے۔ اس دن تم تین گروہوں میں تقسیم ہو جاؤ گے۔ پھر داہنے ہاتھ والے کیا اچھی حالت میں ہوں گے۔ اور باہمیں ہاتھ والے وہ کیا بری حالت میں ہوں گے۔ اور آگے رہنے والے تو آگے ہی رہنے والے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جو (اللہ کے) بہت قریب والے ہوں گے۔ راحت بھری جنتوں میں ہوں گے۔

(ان مقررین کا) ایک بڑا گروہ پہلے لوگوں میں سے ہو گا اور تھوڑے لوگ بعد والے ہوں گے یہ لوگ سونے کے تاروں سے بنے ہوئے جڑاؤ تخت پر (بیٹھے) ہوں گے۔ تکیے لگائے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔

ان کے سامنے ہمیشہ جوان رہنے والے لڑکے ہوں گے جو لبریز پیا۔ لے، کوزے اور صاف شراب کے جام (ان کو پلاتے) ہوں گے۔ اور ان کے پسندیدہ پھل اور میوے ہوں گے۔ اور پرندوں کا گوشت جس کی وہ خواہش کریں گے۔ حسین رنگت اور بڑی بڑی آنکھوں والی (حوریں) ہوں گی جیسے سیپ میں حفاظت سے رکھے ہوئے موتو۔ یہ سب ان کے اعمال کا بدله ہو گا جو وہ کرتے تھے۔

ان (جنتوں) میں نہ وہ کوئی فضول اور بے ہودہ بات سنیں گے اور نہ گناہ کی بات۔ سوائے سلام سلام کے دوسرا کوئی آواز نہ ہو گی۔ داہنے ہاتھ والے۔ وہ داہنے ہاتھ والے کیا خوش نصیب ہوں گے۔

فِي سِدْرٍ مَّحْصُودٍ ۝ وَظَلْجٍ مَّنْصُودٍ ۝ لَا ۝ وَظَلْجٍ مَّهْدُودٍ ۝ لَا ۝
 مَآءِ مَسْكُوبٍ ۝ وَفَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ ۝ لَا مَقْطُوعَةٌ وَلَا
 مَسْوَعَةٌ ۝ وَفُرِشٌ مَّرْفُوعَةٌ ۝ طَعَّ
 إِنَّا أَنْشَأْنَاهُنَّ إِنْشَاءً ۝ فَجَعَلْنَاهُنَّ أَبْكَارًا ۝ عَرْبًا
 أَثْرَابًا ۝ لَا صَاحِبٌ الْبَيْتِينَ ۝ طَعَّ
 ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ۝ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ۝
 وَأَصْحَابُ الشِّمَاءِ مَا أَصْحَابُ الشِّمَاءِ ۝ فِي سَبُورٍ وَ
 حَيْمٍ ۝ وَظَلِيلٌ مِّنْ يَحْمُومٍ ۝ لَا بَارِدٌ وَلَا كَرِيمٍ ۝
 إِنَّهُمْ كَانُوا أَقْبَلَ ذَلِكَ مُتَرَفِّينَ ۝ وَكَانُوا يُصْرُونَ عَلَىَ
 الْجُنُثِ الْعَظِيمِ ۝
 وَكَانُوا يَقُولُونَ ۝ أَبْدَا مُتَنَاوِكْنَا تَرَابًا وَعَظَامًا إِنَّا
 لَسَبُورُثُونَ ۝ أَوَابَا وَنَا الْأَوَّلُونَ ۝
 قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ۝ لَمَجْمُوعُونَ ۝ إِلَى مِيقَاتٍ
 يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ۝

ان (جنتوں) میں بغیر کائنتوں والی پیریاں ہوں گی۔ تھہ در تھہ کیلے ہوں گے۔ اور لمبے سائے ہوں گے۔ بہت پانی صاف شفاف ہو گا۔ بڑی تعداد میں پھل اور میوے ہوں گے۔ نہ کبھی ختم ہوں گے اور نہ ان کے استعمال پر کوئی پابندی ہو گی۔ اوچے اوچے پچھونے ہوں گے۔

بے شک ہم نے (جنت کی حوروں کو) خاص طور پر (ان کے لئے) بنایا ہے۔ ہم نے ان کو باکرہ (کنواری) بنایا ہے۔ جو ہم عمر اور محبوب ہوں گی۔ یہ سب داہنے ہاتھ و والوں کے لئے ہوں گی۔

ان (داہنے ہاتھ و والوں میں سے) ایک گروہ تو پہلے لوگوں میں سے ہو گا۔ اور ایک گروہ بعد والوں میں سے ہو گا۔

اور بائیں ہاتھ والے۔ وہ کیسی (بدترین) حالت میں ہوں گے۔ آگ اور کھولتے پانی اور سیاہ دھویں کے سائے میں ہوں گے۔ جونہ تو سخنڈا ہو گا اور نہ آرام دینے والا۔

بے شک اس سے پہلے وہ (دنیا میں) عیش و آرام کی (زندگی) گذار رہے تھے۔ اور وہ ایک بہت بڑے گناہ (شرک) پر اصرار کیا کرتے تھے۔ اور یہ کہا کرتے تھے کہ جب ہم مر کر مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔ اور کیا ہمارے باپ دادا بھی اٹھائے جائیں گے جو گذر چکے ہیں۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کہہ دیجئے کہ بے شک اگلے پچھلے لوگ ایک ایسے مقرر دن میں جمع کئے جائیں گے جس کی مدت معلوم ہے۔

ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا الضَّالُّونَ الْمُكَذِّبُونَ ۝ لَا كَلُونَ مِنْ شَجَرٍ
 مِنْ زَقُومٍ ۝ فَمَا يُؤْتَ مِنْهَا الْبُطُونَ ۝ فَشَرِّبُونَ عَلَيْهِ
 مِنَ الْحَمِيمِ ۝ فَشَرِّبُونَ شُرُبَ الْهَمِيمِ ۝ هَذَا نَزْلَهُمْ يَوْمَ
 الدِّينِ ۝
 طَنْخُنْ خَلَقْنَاهُمْ فَلَوْلَا تَصِدِّقُونَ ۝ أَفَرَءَيْتُمْ مَا تَنْهَوْنَ ۝
 إِنَّكُمْ تَحْلُقُونَ كَمْ أَمْرَنَ حُنْ الْخَلْقُونَ ۝ نَحْنُ قَدْرُنَا بَيْنَكُمْ
 الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمُسْبُوْقِينَ ۝ عَلَىٰ أَنْ تُبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ وَ
 تُنْشِكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝
 وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّسَآةَ الْأُولَى فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ۝ أَفَرَءَيْتُمْ
 مَا تَحْرُثُونَ ۝ إِنَّكُمْ تَرْهَاعُونَ كَمْ أَمْرَنَ حُنْ الْزَّرْعُونَ ۝
 لَوْلَا شَاءَ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا فَظَلَّتْمَ تَفَكَّهُونَ ۝ إِنَّا
 لَمْ يَغْرِمُونَ ۝ بَلْ نَحْنُ مَهْرُومُونَ ۝
 أَفَرَءَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي تَشَبُّونَ ۝ إِنَّكُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ
 الْمُرْبَزِنَ أَمْرَنَ حُنْ الْمُنْزَلُونَ ۝

پھر بے شک اے گمراہو! اور اے جھٹلانے والو! البتہ تمہیں زقوم
کے درخت سے کھانا ہو گا جس سے تم اپنا پیٹ بھرو گے۔ پھر اس زقوم کے
اوپر سے کھوتا ہو اگر مپانی پینا ہو گا۔ پھر تم اس طرح پیو گے جیسے وہ اونٹ پانی
پینتے ہیں جن کو پانی پینے کی بیماری ہوتی ہے۔ یہ قیامت کے دن ان کی مہماں
داری ہو گی۔

ہم نے ہی تمہیں پیدا کیا ہے پھر تم یقین کیوں نہیں کرتے؟ یہ بتاؤ
کہ وہ نطفہ جسے تم (ماں کے رحم میں) ڈالتے ہو۔ کیا تم اس (شخص) کو
پیدا کرتے ہو یا ہم پیدا کرنے والے ہیں۔ بے شک ہم نے ہی تم میں
موت (کا ایک دن) مقرر کیا ہے اور ہم اس سے عاجزو بے بس نہیں
ہیں کہ تمہاری جگہ تم ہی جیسی ایک اور مخلوق کو لے آئیں اور تمہیں وہاں اٹھا
کھڑا کریں جہاں تم جانتے نہیں۔

بے شک تم پہلی مرتبہ پیدا کرنے کو تو جان چکے ہو۔ پھر تم کیوں نہیں
سمجھتے۔ صحیتوں کو تم اگاتے ہو یا ہم ان کو اگاتے ہیں۔

اگر ہم چاہیں تو (اس پیداوار کو) سوکھا ہوا چورہ بنادیں اور پھر تم
شرمندہ اور پریشان ہو کر رہ جاؤ کہ ہم پر تو مفت کاتا وان ہی پڑ گیا۔ بلکہ ہم تو
بالکل ہی محروم رہ گئے۔

پھر (یہ بتاؤ کہ) جو پانی تم پینتے ہو کیا تم اس بادل سے بر ساتے ہو یا
ہم بر سانے والے ہیں۔

لَوْنَشَا عَجَلَنَهُ أَجَاجًا فَلَوْلَا تَشَكَّرُونَ ﴿١﴾ أَفَرَأَيْتُمُ النَّاسَ
 الَّتِي تُؤْمِنُونَ ﴿٢﴾ إِنَّتُمْ أَنْشَاثُهُمْ شَجَرَتَهَا أَمْ نَحْنُ
 الْمُنشَئُونَ ﴿٣﴾ نَحْنُ جَعَلْنَاهَا أَتَذَكَّرُ وَمَتَاعًا لِلْمُقْرِبِينَ ﴿٤﴾
 فَسِيِّخْ بِاِسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٥﴾
 فَلَمَّا أُقْسِمَ بِمَوْقِعِ الْجُوْمِ ﴿٦﴾ وَإِنَّهُ لَقَسْمٌ لَوْلَمْ يَعْلَمُونَ
 عَظِيمٌ ﴿٧﴾
 إِنَّهُ لَقُنْ أَنْ كَرِيمٌ ﴿٨﴾ فِي كِتَابٍ مَكْتُوبٍ لَا يَسْسَهُ إِلَّا
 الْمُكْهَرُونَ ﴿٩﴾ تَنْزِيلٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٠﴾
 أَفَبِهَذَا الْحَدِيثِ أَنْتُمْ مُذْهَنُونَ ﴿١١﴾ وَتَجْعَلُونَ سِرْرَقْكُمْ
 أَنْكُمْ تُكَذِّبُونَ ﴿١٢﴾
 فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلُقُومَ ﴿١٣﴾ وَأَنْتُمْ حِينَئِذٍ تَنْظُرُونَ لَا
 نَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلَكِنْ لَا تُبْصِرُونَ ﴿١٤﴾
 فَلَوْلَا إِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ لَا تَرْجِعُونَهَا إِنْ كُنْتُمْ
 صِدِّيقِينَ ﴿١٥﴾

اگر ہم چاہیں تو اس (بارش کے پانی) کو کھارا (نمکین) بنادیں۔
پھر بھی تم شکرا دا نہیں کرتے۔ تو کیا اس آگ کے درخت کو تم نے پیدا کیا ہے
یا ہم پیدا کرنے والے ہیں۔ ہم نے اس (آگ) کو یاد دھانی کا ذریعہ اور
ضرورت مندوں کے لئے بڑے فائدے کی چیز بنایا ہے۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ اپنے عظیم ترین پروردگار کی تسبیح
کیجئے۔

پھر میں ستاروں کے چھپنے کی قسم کھاتا ہوں۔ اور اگر تم سمجھو تو یہ ایک
بہت بڑی قسم ہے۔

بے شک وہ قرآن ایک عظیم ترین (قابل قدر) کتاب ہے۔ جو
لوح محفوظ میں درج ہے۔ اس کو سوائے پاک (فرشتوں کے) کوئی ہاتھ نہیں
لگاتا۔ یہ قرآن رب العالمین نے نازل کیا ہے۔

کیا تم اس کے کلام (قرآن مجید) کے بارے میں بے نیازی دکھا
رہے ہو۔ اور کیا تم نے اپنا طریقہ یہ بنالیا ہے کہ تم جھلاتے ہی رہو گے۔

جب روح گلے تک پہنچ جاتی ہے اور تم اس وقت اس کو دیکھتے ہو کہ
(وہ مرہا ہے) اور ہم (اس مرنے والے کے) تم سے زیادہ قریب ہوتے
ہیں لیکن تم دیکھنہیں سکتے۔ اور اگر تم کسی کے زیر فرمان نہیں ہو اور اگر تم سچے ہو
تو (اس مرنے والے کی روح) کو واپس کیوں نہیں لے آتے۔

فَامَّا اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقْرَبِينَ ﴿٨﴾ فَرَوْحَمْ وَرَأْيَهَانُ وَجَتَّ

عَلَيْهِمْ ﴿٩﴾

وَامَّا اِنْ كَانَ مِنَ اَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿١٠﴾ فَسَلَّمَ لَكَ مِنْ اَصْحَابِ
الْيَمِينِ ﴿١١﴾

وَامَّا اِنْ كَانَ مِنَ السُّكَنِيِّينَ الصَّالِيْنَ ﴿١٢﴾ فَنَزَّلْ مِنْ
حَيِّمِ ﴿١٣﴾ وَتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿١٤﴾ اِنَّ هَذَا الْهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ
فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿١٥﴾

﴿١﴾ اياتها ٢٩ ﴿٢﴾ شِوْرَةُ الْمُحْدِيدِ مَدْيَدٌ ﴿٣﴾ سُوكُ عاقها ٣

﴿٤﴾ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ

سَبِّحْ اللَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١﴾
لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢﴾

هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٣﴾

پھر اگر وہ مقررین میں سے ہو گا تو اس کو بہترین رزق، اور راحت و آرام والی جنت ملے گی۔

اور اگر وہ داہنے ہاتھ والوں میں سے ہو گا تو (اس سے کہا جائے گا کہ) تیرے لئے سلامتی، ہی سلامتی ہے۔

اور اگر وہ جھٹلانے اور گمراہوں میں سے ہو گا تو کھولتے ہوئے گرم پانی سے اس کی مہماں داری ہوگی۔ اور اس کو دوزخ میں جھونکا جائے گا بے شک یہ سراسر حق اور ریقیقی ہے۔

تو (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ ایسے عظیم رب کے نام کی تبع کرتے رہیے۔

﴿سُورَةُ الْحَكْمٍ﴾

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم و والا ہے۔

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب اسی کی تسبیح کرتے ہیں۔

و، ہی زبردست حکمت والا ہے۔

آسمانوں اور زمین میں اسی کی سلطنت ہے۔ و، ہی زندگی دیتا ہے

اور وہی موت دیتا ہے۔ وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

و، ہی اول ہے و، ہی آخر ہے۔ و، ہی ظاہر ہے و، ہی باطن ہے۔ وہ ہر

چیز کو خوب جانے والا ہے۔

هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ
 اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ يَعْلَمُ مَا يَلْجُؤُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ
 مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا۝ وَهُوَ مَعْلُومٌ
 أَيْنَ مَا كُنْتُمْ طَوَّافُوا مِنْ بَيْنِ أَرْضٍ وَسَمَاءٍ ۝ وَإِنَّ اللَّهَ لَيَعْلَمُ
 لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۝ وَإِنَّ اللَّهَ تُرْجَعُ الْأُمُورَ ۝
 يُولْجُ الْيَوْمَ فِي النَّهَارِ وَيُولْجُ النَّهَارَ فِي الظَّلَّ ۝ وَهُوَ عَلِيمٌ
 بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝
 أَمْنُوا بِإِنَّمَاتِهِ وَرَسُولِهِ وَأَنْفَقُوا مِمَّا جَعَلَهُمُ مُسْتَحْلِفِينَ
 فَيُهُدَى طَوَّافُوا مِنْهُ وَأَنْفَقُوا مِنْهُ وَأَنْفَقُوا أَجْرَ كَبِيرٍ ۝
 وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُونَ بِإِنَّمَاتِهِ وَرَسُولِهِ يَدْعُوكُمْ لِتُؤْمِنُوا
 بِرِّئْكُمْ وَقَدْ أَخَذَ مِثَاقَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝
 هُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ عَلَى عَبْدِهِ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لِيُحِرِّجَكُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ
 إِلَى النُّورِ طَوَّافُوا مِنْهُ وَأَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ كُمْ شَرَعْتُمْ فَرَحِيمٌ ۝

اسی نے آسمانوں اور زمین کو چھوٹنوں میں پیدا کیا ہے۔ پھر وہ عرش پر جلوہ فرماتا ہوا۔ وہ ہر اس چیز کو اچھی طرح جانتا ہے جو زمین کے اندر داخل ہوتی ہے اور جو چیز اس سے باہر آتی ہے۔ اور جو چیز آسمان سے اترتی ہے اور جو چیزان (آسمانوں) میں چڑھتی ہے۔ اور تم کہیں بھی ہو وہ تمہارے ساتھ ہے۔ اور تم جو کچھ کرتے ہو اسے وہ دیکھتا ہے۔

آسمانوں اور زمین میں اسی کی بادشاہت ہے اور تمام کاموں کو اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔

وہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور وہی دن کورات میں داخل کرتا ہے اور وہ دلوں کے (رازوں اور) حالات کو جانتے والا ہے۔

(اے لوگو!) تم اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اپنا مال خرچ کرو (اس اللہ کے لئے) جس نے تمہیں دوسروں کا قائم مقام بنایا ہے۔ تم میں سے جو لوگ ایمان لا سکیں گے۔ اور اپنا مال (اللہ کی راہ میں) خرچ کریں گے ان کے لئے اجر عظیم ہے۔

اور تمہیں کیا ہو گیا کہ تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے۔ حالانکہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم تمہیں اس بات کی طرف بلا رہے ہیں کہ تم اپنے پروردگار پر ایمان لے آؤ۔ اور اللہ نے تم سے پکاو دعہ لیا تھا اگر تم یقین کرتے ہو۔

وہی تو ہے جس نے اپنے بندے (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم) پر صاف صاف آیتوں کونزال کیا ہے تاکہ وہ تمہیں ان دھیروں سے روشنی کی طرف لے آئے۔ اور بے شک اللہ (تمہارے حال پر) بڑا شفیق و مہربان ہے۔

وَمَا كُمْ أَلَّا تُنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَإِلَهِ مِيرَاثِ السَّمَاوَاتِ وَ
الْأَرْضِ لَا يُسْتَوِي مِنْكُمْ مَنْ أَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَ
قُتِلَ أَوْ لِكَ أَعْظَمُ دَرَاجَةً مِنَ الَّذِينَ أَنْفَقُوا مِنْ بَعْدِهِ
قُتِلُوا وَكَلَّا وَعْدَ اللَّهِ الْحُسْنِي طَ وَاللَّهُ يَعْلَمُ عَمَلُونَ حَبِيرٌ ١٦
مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا خَسَّا فَيُضِعَّفَهُ لَهُ وَلَهُ أَجْرٌ
كَرِيمٌ ١٧

يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَسْعَى نُورُهُمْ بَيْنَ
أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ بُشْرَكُمُ الْيَوْمَ جَنَّتْ رَجُرِيٌّ مِنْ تَحْتِهَا
الْأَنْهَرُ خَلِدِيَّنَ فِيهَا ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ١٨
يَوْمَ يَقُولُ الْمُنْفِقُونَ وَالْمُنْفَقَتُ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْظُرُونَا
نَقْتَسِسُ مِنْ نُورِكُمْ قَيْلَ اسْجَعُوا وَرَأَءُكُمْ فَالنَّسُورُ اُنْوَارٌ
فَصَرِبَ بَيْهُمْ بُسُورِ اللَّهِ بَابٌ طَبَاطُهُ فِيهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرَةٌ
مِنْ قَبْلِهِ الْعَذَابُ ١٩

اور تمہیں کیا ہو گیا کہ تم اللہ کے راستے میں خرچ نہیں کرتے حالانکہ آسمانوں اور زمین کا وارث (مالک) اللہ ہی ہے۔ جو لوگ فتح (مکہ) سے پہلے (اپنا سب کچھ) خرچ کر چکے ہیں اور جنہوں نے جہاد کیا وہ بڑا درجہ رکھتے ہیں وہ (ان لوگوں کے برابر کیسے ہو سکتے ہیں) جنہوں نے فتح (مکہ) کے بعد خرچ کیا اور جہاد کیا۔ اور اللہ نے بھلائی کا وعدہ ہر انک سے کیا ہوا ہے۔ اور اللہ اس کی خبر رکھتا ہے جو تم کرتے ہو۔

تم میں سے وہ کون ہے جو اللہ کو فرض حسنہ دے۔ پھر اللہ اس کو اس شخص کے لئے بڑھاتا چلا جائے۔ اور اس کے لئے ایک قابل احترام بدلہ بھی ہو۔ (اے بنی صلی اللہ علیہ وسلم) جس دن آپ موسیٰ مرسد و مار عورتوں کو دیکھیں گے کہ (ان کے حسن عمل کا) نور ان کے آگے اور ان کے دائیں طرف دوڑتا ہوا ہو گا (اور ان سے کہا جائے گا کہ) آج تمہیں ایسی جنتوں کی خوشخبری دی جاتی ہے جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی۔ جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور یہ ان کی بہت بڑی کامیابی ہو گی۔

اس دن منافق مرد اور منافق عورتیں اہل ایمان سے یہ کہتے ہوں گے کہ ذرا ہمارا انتظار کر لوتا کہ ہم بھی تمہاری روشنی سے کچھ فائدہ حاصل کر لیں۔ ان سے کہا جائے گا کہ تم پیچھے ہی لوٹ جاؤ پھر وہاں روشنی کی تلاش کرو۔ اتنے میں ان منافق مردوں اور منافق عورتوں (اور اہل ایمان کے درمیان) ایک ایسی دیوار کھڑی کر دی جائے گی جس میں ایک دروازہ ہو گا۔ اس دیوار کے اندر کی جانب رحمت (برستی) ہو گی اور باہر کی جانب عذاب ہو گا۔

يُنَادِيهِمْ أَلَمْ نَكُنْ مَعَكُمْ ۖ قَالُوا بَلْ وَلَكُمْ فَتَّنَّنَا
 أَنفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَأَرْتَبْتُمْ وَغَرَّتُمُ الْأَمَانِيْ حَتَّى جَاءَ
 أَمْرُ اللَّهِ وَغَرَّ كُمْ بِاللَّهِ الْغَرُورُ ⑯
 فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدَايَةٌ وَلَا مِنَ الظَّاهِرِينَ كَفَرُوا ۖ
 مَا أَوْلَكُمُ النَّاسُ ۖ هُنَّ مَوْلَكُمْ وَإِنَّمَا يُنَسَّ الْمَصِيرُ ⑰
 أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا
 نَزَّلَ مِنَ الْحَقِّ ۖ وَلَا يَكُونُوا كَالظَّاهِرِينَ أُولَئِكُمُ الْكَافِرُونَ مِنْ قَبْلِ
 فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمْدُ فَقَسَّتْ قُلُوبُهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ
 فَسِقُونَ ⑮
 إِعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۖ قَدْ بَيَّنَ اللَّهُ
 الْأَيْتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ⑯
 إِنَّ الْمُصَدِّقِينَ وَالْمُصَدِّقَاتِ وَأَقْرَصُوا اللَّهَ قَرْصًا حَسَنًا
 يُضَعَّفُ لَهُمْ وَلَهُمْ أَجْرٌ كَرِيمٌ ⑰

منافق (اہل ایمان لوگوں کو) پکار کر کہیں گے کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے؟ وہ کہیں گے کہ ہاں تم ہمارے ساتھ تھے لیکن تم نے اپنے آپ کو گراہی میں بٹلا کر لیا تھا اور تم ہمارے اوپر برے حالات کے منتظر رہا کرتے تھے اور تم دین اسلام سے شک میں پڑے ہوئے تھے اور تمہیں تمہاری غلط تمناؤں نے دھو کے میں ڈال رکھا تھا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آپس پہنچا اور تمہیں دھو کے باز شیطان نے دھو کے میں ڈالے رکھا۔

تو آج کے دن نہ تو تم (منافقین سے) کوئی فدیہ قبول کیا جائے گا اور نہ ان لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا تھا۔ تمہارا ملک کا نہ جہنم ہے۔ وہی تمہارا رفق ہے اور جہنم تمہارے لئے بدترین ٹھکانا ہے۔

کیا ایمان والوں کے لئے ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ اللہ کی نصیحت اور جو سچا دین نازل ہوا ہے اس کے سامنے ان کے دل جھک جائیں؟ انہیں ان لوگوں کی طرح نہ ہونا چاہیے جنہیں کتاب دی گئی پھر جب ایک لمبی مدت گزر گئی تو ان کے دل سخت ہو گئے اور ان میں سے بہت بڑی تعداد فاسقین کی ہے۔

اس بات کا یقین کر لینا چاہیے کہ اللہ ہی مردہ زمین کو زندہ کرتا ہے۔

بے شک ہم نے اپنی آیات کو کھول کر بیان کر دیا ہے تاکہ تم سمجھو۔
بے شک صدقہ کرنے والے مرد اور صدقہ کرنے والی عورتیں اور جن لوگوں نے اللہ کو قرض حسنہ دیا اللہ ان کے صدقہ کو خوب بڑھائے گا اور ان کو لاائق احترام رزق عطا کرے گا۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِإِلَهِهِمْ وَرَسُولِهِ أُولَئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ^{١٩}
 الشَّهَدَاءُ عَزِيزُهُمْ لَهُمْ أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ وَالَّذِينَ
 كَفَرُوا وَأَكْذَبُوا إِيمَانًا أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيْمِ^{٢٠}
 اعْلَمُوا أَنَّا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا الْعِبُّ وَلَهُوَ زِينَةٌ وَتَقَاهِرٌ
 بَيْتُهُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ كَثِيلٌ غَيْثٌ
 أَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهُ شَمَّ يَهُمْ يُجْزَى فِتْرَاهُ مُصْفَرٌ أَشْمَى يَكُونُ
 حُطَامًا وَفِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَ
 رِضْوَانٌ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ^{٢١}
 سَاقُوهَا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَبِّكُمْ وَجَنَّةٌ عَرْصَهَا كَعْرُضٌ
 السَّيَاءُ وَالْأَرْضُ أَعِدَّتْ لِلَّذِينَ آمَنُوا بِإِلَهِهِمْ وَرَسُولِهِ
 ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتَيْهُ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ
 الْعَظِيْمِ^{٢٢}
 مَا أَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي أَنْفُسِكُمْ إِلَّا فِي
 كُتُبٍ مِّنْ قَبْلِ أَنْ تُبَرَّأُهَا إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ^{٢٣}

اور وہ لوگ جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لے آئے یہی وہ لوگ ہیں جو اپنے پروردگار کے سامنے صدیق اور شھداء ہیں ان کے لئے اجر اور نور ہے۔ اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کو جھٹلا یا یہ جہنم والے ہیں۔

تم اس بات کو (اچھی طرح) جان لو کہ دنیا کی زندگی بس ایک کھلیل کو، زیب و زیست، آپس میں ایک دوسرے پر فخر اور مال واولاد میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کا جذبہ ہے۔ اس کی مثال اس بارش جیسی ہے کہ (جس کی وجہ سے اس کی پیداوار کا شت کار کو خوش کر دیتی ہے۔ پھر وہ کھنچتی خشک ہو جاتی ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ وہ زرد پڑ جاتی ہے پھر وہ چورا چورا ہو جاتی ہے۔ اور آخرت کا عذاب شدید ہے اور اللہ کی طرف سے مغفرت اور رضا مندی (کا وعدہ ہے) اور دنیا کی زندگی سوائے دھو کے اور فریب کے اور کیا ہے؟

تم اپنے رب کی مغفرت کی طرف اور اس جنت کی طرف دوڑ جو جس جنت کا پھیلاواً ایسا ہے جیسے آسمان اور زمین کا پھیلاواً۔ یہ جنت ان لوگوں کے لئے تیار کی گئی ہے جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاتے ہیں۔

یہ محسن اللہ کے فضل و کرم سے (ملتی ہے) وہ جس کو چاہے گا عطا فرمادے گا اور اللہ بڑے فضل و کرم والا ہے۔

کوئی آفت یا مصیبت جوز میں پر (نازل ہوتی ہے) یا تمہیں پہنچتی ہے وہ سب ہم نے ایک کھلی کتاب میں لکھ رکھی ہے۔ اور ایسا کرنا یہ اللہ کے لئے آسان ہے۔

لِكَيْلَاتٍ سُوَا عَلَى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَقْرُبُوا إِلَيْهَا أَشْكُمْ وَاللَّهُ لَا

يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٌ^{٣٣}

الَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَمَنْ يَتَوَلَّ

فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ^{٣٤}

لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا إِلَيْبِنَتٍ وَأَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ

وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ وَأَنْزَلْنَا الْحَمِيدَ فِيهِ

بَأْسًا شَدِيدًا وَمَنَافِعً للنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ مَنْ يَنْصُرُهُ وَ

رُسُلَهُ إِلَيْغَيْبٍ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ^{٣٥}

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا وَإِبْرَاهِيمَ وَجَعَلْنَا فِي دُرْرٍ يَتَهَمَّا النُّبُوَّةَ

وَالْكِتَابَ فِيهِمْ مُهْتَدٍ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَسِقُونَ^{٣٦}

(یہ تمہیں اس لئے بتایا گیا ہے) تاکہ تمہیں جو چیز ہاتھ نہ لگے اس پر بنجیدہ نہ ہوا کرو اور جو تمہیں عطا کر دیا جائے اس پر اتر ایانہ کرو۔ کیونکہ اللہ کو ایسے لوگ سخت ناپسند ہیں جو اتراتے اور فخر و غرور کرتے ہیں۔
وہ لوگ بھی ناپسند ہیں جو خود بھی بخل کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی بخل اور سخنی کی تعلیم دیتے ہیں۔

اب اگر کوئی (اس سچائی کے آنے کے بعد بھی) منہ پھیرتا ہے تو بے شک اللہ بے نیاز ہے (اس کوئی کی پرواہ نہیں ہے) اور وہی تمام خوبیوں کا مالک ہے۔

بے شک ہم نے اپنے رسولوں کو کھلی اور واضح نشانیوں کے ساتھ بھیجا ہے۔ ہم نے ان کے ساتھ کتاب اور میزان (طریقہ عدل و انصاف) کو نازل کیا ہے تاکہ وہ لوگوں کے درمیان عدل و انصاف کو قائم رکھیں۔ اور ہم نے لوہا نازل کیا جس میں بڑی بہیت اور جلال ہے۔ اور لوگوں کے لئے نفع بھی ہے تاکہ اللہ جان لے کر بن دیکھے کون اللہ اور اس کے رسول کی مدد کرتا ہے بے شک اللہ زبردست اور قوت و طاقت والا ہے۔

اور ہم نے ہی نوح اور ابراہیمؑ کو رسول بنانا کر بھیجا تھا اور ان کی اولاد میں بھی نبوت اور کتاب (کا سلسلہ جاری) رکھا۔ پھر ان کی اولادوں میں سے بعض تو ہدایت پانے والے بن گئے لیکن ان میں سے اکثر تو نافرمان ہی رہے۔

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَى آثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ
 وَأَتَيْنَاهُ إِلَّا نَجِيلَ وَجَعَلْنَا فِي قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوا لَهُ رَأْفَةً وَ
 رَحْمَةً وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَأْنَا عَوْهَا مَا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ إِلَّا
 ابْتَغَاءِ رِضْوَانِ اللَّهِ فَمَا رَأَوْهَا حَقِيقَةٌ فَإِنَّمَا الَّذِينَ
 أَمْنَوْا مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فِي سُقُونَ ^(٢٦)
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَأَمْنُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتَكُمْ
 كُفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِهِ وَيَجْعَلُ لَكُمْ نُورًا تَشْعُونَ بِهِ
 وَيَعْفُرُ لَكُمْ طَ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ^(٢٧)
 لَمَّا لَيَعْلَمَ أَهْلُ الْكِتَابِ إِلَّا يَقْدِرُونَ عَلَى شَيْءٍ مِنْ فَضْلِ
 اللَّهِ وَأَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتَيْهُ مَنْ يَشَاءُ طَ وَاللَّهُ
 ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ^(٢٨)

پھر ہم نے ان کے بعد لگاتار رسول بھیجے اور ان کے بعد ہم نے عیسیٰ ابن مریم کو بھیجا اور ان کو انحصار عطا کی اور جن لوگوں نے ان کی پیروی کی ہم نے ان کے دلوں میں شفقت اور رحمت کو ڈال دیا۔ اور ترک دنیا (رہبانیت) کا طریقہ انہوں نے خود سے گھٹ لیا تھا جسے ہم نے فرض نہیں کیا تھا۔ مگر ہاں اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے انہوں نے ایسا کیا تھا لیکن اس کی پابندی کا جو حق تھا انہوں نے ادا نہیں کیا۔ پھر ان میں سے جو لوگ ایمان لے آئے ہم نے ان کو اس کا بدلہ دیا لیکن ان میں سے اکثر نا فرمان تھے۔

اے ایمان والو! تم اللہ سے ڈرتے رہو اور اس کے رسول (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم) پر ایمان لاوتا کہ تمہیں اللہ دو گنی رحمت عطا فرمائے اور تمہارے لئے ایک ایسا نور بنادے جس کو تم لے کر چلو پھر واورتا کہ وہ اللہ تمہیں معاف کر دے۔ اور اللہ مغفرت کرنے والا اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔

اور یہ اس لئے ہے کہ اہل کتاب بھی اس بات کو جان لیں کہ اللہ کے فضل و کرم کے کسی حصے پر ان کی اجرہ داری نہیں ہے۔ اور بے شک سب فضل و کرم اللہ کے ہاتھ میں ہے وہ جس کو چاہتا ہے عطا کرتا ہے اور اللہ (اپنے بندوں پر) بڑا فضل و کرم کرنے والا ہے۔

یاداشت